

خاندان شریفی کی تین سو سالہ روایات کا ترجمان

اجرا

ماہنامہ

الامور

جلد

یک روز مطبوعہ

دواخانہ حکیم اسد خان لمیٹڈ



علمیت، ادبیت، طبیعت، محبت

خاندان شریفی کی تین سو سالہ روایات حکماء ترجمان

- ۳ القرآن، الحديث
- ۴ ایڈیٹر کے قلم سے
- ۵ ائمہ کے نام، حکیم شیرینی خاں
- ۶ تقریر شیدا،
- ۷، ۸ روایات، اخذ، قیامت، رحیل ابن رحیل
- ۹، ۱۲ مجنون، حکیم محمد نبی خاں
- ۱۳ روشنی، قادی محمد احمد
- ۱۵ از بیاض، حکیم تہا امین الدین احمد
- ۱۶ کمال فن، حکیم حافظ محمد رحیل خاں، حکیم تہا امین الدین احمد
- ۱۷، ۱۸ نایاب قلمی کتب، مہر ماہاں، حکیم
- ۱۹، ۲۱ یکچکر و روش، حکیم محمد نبی خاں، جلال سربا، مہر ماہاں
- ۲۲ یاد حبیب، جمال سعید
- ۲۳ کام کی باتیں، حکیم ضحیاء الدینی
- ۲۴ افضل نیاآت، شیرینی خاں
- ۲۵ عملیات، محمد رضوان صدیقی
- ۲۶، ۲۷ کئی رجحان چہرہ، حکیم شمس الدین نامی
- ۲۸، ۲۹ اجمل اعظم
- قریہ

مقام اشاعت

دعاست حکیم اجمل خاں، رپورٹریٹ ایسٹڈیو، لاہور
 فیکس ۵۳۲۰۵۱۲ ○ ٹیلیفون ۳۳۲۳۲۳۲۳
 قیمت فی شمارہ ————— روپے
 سالانہ چھپندہ ————— روپے

ماہنامہ اجمل

پندرہواں سال، نمبر ۱۳، ۱۳۱۱ھ شوال، نمبر ۱۳

مدیر اجمل: مہینہ نبی خاں

نائب مدیر: حکیم عیدان رحیل خاں

سرپرست و معاونین

- ڈاکٹر نسیم الدین خاں
- ڈاکٹر حسن علی بیگ، ڈاکٹر گلشن
- ڈاکٹر مستنویں خاں، (قرآن)
- جناب جلیس نبی خاں
- جناب حکیم شیرینی خاں
- جناب حبیب نبی خاں
- جناب تحریر نبی خاں
- جناب حکیم ضحیاء الدینی خاں
- شاعر ظفر خاں
- قاضی عسکری
- خواجہ محمد اکرم، سربراہ، دیکٹر
- خطاطی: مشتاق احمد

مترجم جہان حکیم جعفر، لاہور، لاہور
 حکیم اجمل خاں، رپورٹریٹ، ایسٹڈیو، لاہور
 کے زیر اہتمام سیر و سرائے کی پیشکش ہے
 شائع کیا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

المُشْرَان

اللہ نے ایمان والوں پر احسان کیا جو انہیں میں سے ان میں رسول بھیجا وہ ان پر اس کی آیات پڑھتا ہے اور انہیں پاک کرتا ہے۔ اور انہیں کتاب اور دانائی کی بات سکھاتا ہے۔ اور وہ تو اس سے پہلے صریح گمراہی میں تھے۔

(پہ - آیت ۱۶۴)

الْحَدِيثُ

حضرت مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ان کے پاس تبرہ پہنچی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے اس لیے بھیجا گیا ہے کہ میں اخلاق کی غروی پوری کروں۔
تشریح :- اس حدیث میں اسی کا ذکر ہے۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ اچھے اخلاق کی صورتیں نکلا چکی تھیں ان کی رونق اور چمک ماند پڑ چکی تھی میں ان کو ہست کرنے آیا ہوں۔ اچھے اخلاق دوسروں کے اندر اتنے اچھے نہیں لگتے جتنے کہ ایک سلطان کے اندر اچھے لگتے ہیں۔

(مشکوٰۃ شریف)

ایڈیٹر کے قلم سے

پڑھا کسی نے — کرن مشہور محاورہ چولی دامن کا ساتھ کو بچلے میں استعمال کرے گا۔
کہا میں نے — قرب و قار الملک سر سلیم اللہ نے ۱۹۶۶ء میں ایک قرارداد پیش کی اور شیخ الملک حکیم حافظ محمد اہل عاں نے اس کی تائید۔

تو جناب پاکستان اور اہل کا ہے نہ چولی دامن کا ساتھ۔
اہل وطن اور اہل فن نے سالوں، مہینوں کو چھوڑا اور دین انگلیوں پر گھستے، فداے بزرگ و بزرگ نے پاکستان کے ساتھ ساتھ اہل و اقائد کو بھی گولڈن جوبلی سال میں داخل کر دیا۔

تو جناب پاکستان اور اہل کا ہے نہ چولی دامن کا ساتھ۔
اُدھر قائد اعظم کی ولولہ انگیز قیادت نے ایک عظیم اسلامی مملکت بنا کر دنیا کا نقشہ ہی بدلی دیا۔ اُدھر حکیم محمد نبی خان مرحوم و مغفور، بانی اہل و اقائد کی حب الوطنی اور فن طلبی نے انسانی سے قریب سے ہی اسلامی مملکت کو فن شریف سے روشناس کروا دیا۔

تو جناب پاکستان اور اہل کا ہے نہ چولی دامن کا ساتھ۔
اُدھر اتحاد، تنظیم اور یقین محکم پہنچتے ہوتے پاکستان نے پچاس سال پورے کئے۔ اُدھر افضل الشعال خد صلت اللہ کے عزیز نے اہل و اقائد کے پچاس سال پورے کئے۔

تو جناب پاکستان اور اہل کا ہے نہ چولی دامن کا ساتھ۔
آپ کے کہنے پر محاورے کو جہوں میں استعمال تو کر دیتا پڑو کھتا ہے کہ اہل وطن اور اہل فن، فی کس طرح لے کر چلتے ہیں۔ ہم نے تو گولڈن لیا۔ کیا ہم آئے والی نسلوں کو ڈاٹھ دے سکیں گے۔

مُنیر سبّی خان

اللہ کے نام

محکم دلائل سے مزین و متنوع

یا اللہ خاصیت: اگر کسی عورت کے بچہ نہ
جنگا ہو اور وہ مدتِ تنہا بہت شدید ہو تو ایک سو
ایک مرتبہ یا اللہ پڑھ کر گزرا خیرہ و عقیرہ پر دم کسکتی ہے
کہ کہ کھلایا جائے تو راضا کے فضل سے مثلِ آسمان ہوگی۔
محب عمل ہے۔

یا رحمن خاصیت: جو شخص یا رحمن کو
فجر کی نماز کے بعد دو سو اٹھارے
مرتبہ پڑھے گا خداوند کریم کی خاص رحمت میں داخل ہوگا
اور دنیا میں اس پر کوئی آزمی اور مشکل نہ پڑھے گی ہر ایک
کار و بار میں فراخ دستی نصیب ہوگی۔

یا مملک خاصیت: جو کوئی مملک کو دس
ہزار مرتبہ پڑھے گا گم ہونی پیرا مل جائے
گی و اول کرعبہ آجائے گا۔ جو بے پنی مال کے گم ہو جائے
سے تھی ایک محنت باقی ہے گی۔

یا مومن خاصیت: جو شخص اس مبارک نام کو ایک ہزار
دو سو بار پڑھتا رہے ساری عمر پڑھتا رہے ساری دنیا
و لے اس کے ابعاد میں اور جز عورت اس نام کو ایک
ہزار ایک دفعہ روز پڑھے، خداوند کی بڑا خلق، بڑا شے
اور شے محفوظ، مر پڑھے۔ یہ بوی کی بڑا شے، ہر ملے
کہ بڑا شے بچا ہے، اگر تجارت یا عملہ والے شہر کا لوگ

کو اس میں کچھ بڑی بد اخلاقی وغیرہ کا اندیشہ ہو تو اس مبارک نام کو پڑھیں
یا غفار خاصیت: اگر کوئی شخص کسی گندہ
ماتا جو تو ظہر کی نماز کے بعد تین ہزار مرتبہ یا غفار پڑھے
اور پھر دعا کہے، انا اللہ تعالیٰ تو را مقصود حاصل ہوگا۔
و حسن خود بخود التجا کریگا۔

یا ودود خاصیت: اگر عورت خاندان کے
یہ تین ہزار مرتبہ یا ودود پڑھ کر کسی قسم
کے عطر پر دم کسے پھر وہی عطر لگا کر خاندان کے مسئلے حل ہوں
خاندان اس عورت کو بہت محبوب رکھے گا۔

یا قتاح خاصیت: اگر کوئی شخص دشمن کی
قیدی یا مقدمہ میں ناحق چنٹ گیا ہو تو اس
کے متعلقین ایکس ہزار مرتبہ سات دن تک جلد بڑا مل
مبارک پڑھیں انشاء اللہ وہ شخص بہت جلد رہا ہوگا۔

یا شہید خاصیت: جس شخص کا بیٹا یا بیٹی
انفراں ہو، وہ ہر صبح کو اتھارن کے
ماتھے پر دیکھ کر اس نام کو ایکس مرتبہ پڑھ کر اس بچہ پر دم
کسے گا کہ پختہ وقت پڑھنے والے کا منہ آسمان کی طرف
جھکا جائیے، انشاء اللہ سات روز میں شرارت مروت ہو کر
صلوات نصیب ہوگی۔

نقشِ شیدا

خطا مجھ سے، اسے پارہ گر! ہو گئی
کہوں تم سے کیا، مجھ سے دل کا میں
ابھی سے تھا نہ کہ گھر میں گئے
نہروں گئے کبھی میرے غم کا جواب

کر دو خوف، شیدا! ذرا بھی نہ تم
اجل موت کی خود سپر ہو گئی

اجل این محو

نقشِ وفا

ہر بر کی خبر نہیں آتی

خیر اس کی نظر نہیں آتی

چاہتا کس کے دام گیسویں

کچھ بھی دل کی خبر نہیں آتی

اس کی تصویر ہے اگر دل میں

پھر مجھے کیوں نظر نہیں آتی

کوئی تصویر دردِ الفت کی

مجھ کو اسے پارہ گر نہیں آتی

مجھ پر آتی ہے روزِ جزا

اسے وفا خیر نہیں آتی

نقشِ سویدا

بے خبر جب تک ہے انجام سے

نہ لگے گزری بہت آرام سے

رُخ پہ جب دیکھی ملک اسِ تزلزل کی

صبح نے رشتہ ملایا شام سے

ایسے ہی بدستیاں کرتے رہے

یوں بدم رکھا ہے حالِ جام سے

میں یہ سمجھا چھو کوئی ٹھوکر ملے

اند لگے ٹھوکتی تھی گام سے

میں اپنے رشتہ کا رختہ بھال!

دل گیا ہو گردِ شیں آگام سے

(جمال این بیل)

(جمال این بیل)

قیمت

یہ پدموں میں سے کسی چوڑی فضا میں لاتعلو کرکے
بکھرے ہرستہ ہیں ان ہی میں سے ایک کو گیب کہہ کر ارض ہے
اور شعلہ و صرستہ کو اکب کہہ اپنے عور میں گھوم رہا ہے
سورج کی قوت کشش اسے اپنی طرف کھینچ رہی ہے اور چاند اور
چاند اور کو اکب کی اپنی طرف کھینچ رہی ہے یہ قوت کشش
ہی اپنے عور میں حرکت کا باعث ہے یہ جب کمزور ہو
جاتے گی تو یہ زمین سورج کی طرف دوسرے کی کشش
اور کو اکب سے زیادہ کھینچے گی، نتیجہ میں ٹکراؤ ہوگا۔ اور اسی
کا نام قیامت ہے یہ ٹکراؤ خواہ کل واقع ہو یا ہزاروں سالوں
سال بعد ہو، ہر کہہ گاہ کو اکب تیار و دوسرے تیار سے
ٹکرا کر فہم ہوا ہے کہ ایک نیا سارہ وجود میں آ رہا ہے،
اس طرح فضا میں ہر بدن فضا و ثقل کا سلسلہ جاری ہے، انسان
اپنے مذہب کے اس حکم پر یقین رکھتے ہیں کہ قیامت و اسٹار
سب انسان اپنے گزشتہ پورستہ کے ساتھ زندہ ہونگے، لیکن غیر علم
اسے نہیں مانتے،

ہزار سال پہلے اگر کوئی شخص یہ کہتا کہ میں ایسی لیا
کر سکتا ہوں کہ میری اول کے ہاتھ ہونگے بغیر گھوڑے و غورہ کے
گاڑی اس قدر تیز چلے کہ ایک گھنٹہ میں پچاس کروڑ میل کرلے
ایسے گاڑی بھی بنا سکتا ہوں جو مثل چلی کے آسمان پر بادلوں سے

بھی اوپر اٹسے اور ایک گھنٹہ میں دوسو کروڑ کی مسافت طے
کرسے غرض جو اس زمانہ کی ایجادیں ہیں ان کا ذکر کرتا تو اس
کو کیا جا بل کیا عالم کیا یہ قوت کیا مقصد، سب ہی دروازہ قرار
دیتے مگر کیا ان لوگوں کے خیال کے مطابق جو باتیں ممکن نہیں
وہ اس زمانہ میں ممکن نہیں ہو گئیں کیا اس زمانہ میں جو باتیں نا
ممکن تھیں اب بھی جاتی ہیں چند سال بعد وہ ممکن نہیں ہو سکتیں ہرگز
قرن کا سفر ممکن ہے لیکن اس کہہ گاہ جس میں ہم لوگ جیتے ہیں
فنا ہونے کی قیامت کا آنا، ممکن کہا جاتا ہے کیا سائنس دانوں
کا یہ خیال نہیں کہ جو قدریں ہنگامہ دہ ہزاروں سال پہلے کی
حقہ تھیں وہ فضا میں محفوظ ہیں انہیں انڈیا جا سکتا ہے۔
ان کی کوشش تھی کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے خطبات کو ہر
میں سے حاصل کر سکیں اس کوشش میں گر کا میابی نہیں ہوئی
لیکن ہر سکت ہے پچاس ساڑھے برس بعد کا میابی ہو بلکہ مہینہ
میں ایک ماہ فضا کے دماغ میں یہ خیال آیا کہ مادہ کو تیرپ
فنا کیا ہلے تو اس سے ایک طاقت خارج ہوتی ہے جس
کے بہت تلیل حصے سے سو ڈیڑھ کی ہفت کو گداختہ کیا جا سکتا
ہے اس کی کوشش شروع ہو گئی اور چالیس سال میں لڑی
طاقت دہرہ میں چھٹی ہزاروں برس قبل منہ سے نکلے ہوئے
انڈیا کو دیکھا گداختہ کی کوشش ممکن قیل نہیں کر سکتا

کہ طاقت تسلیم کرنے سے انکار کہ وہ مرد انسانوں کو اسی گوشت پرست کے ساتھ زندہ کر دے، تو لازم پر آکر یہ نہیں کہے گا کہ اسے انسانوں زندہ ہو جاؤ بلکہ وہ اپنے آقا بل فہم ذرائع سے وہ اسباب پیدا کرے گا جس سے انسان کے جسم کے نقصان سے جو ضروری صورتیں اختیار کر لیں وہ ان صورتوں کو چھوڑ کر پھر انسانی بدن کی صورت اختیار کر لیں مگر کوئی سائنسدان ہونا پاندری وغیرہ بہت غلطات کو گذارے کہ اس کے ایک دہات کو دے پھر اسے شے کے صفات میں تبدیل کر دے پھر عمل میں ملا کر معجون کی صورت دے دے اور سائنس سے واقف شخص کو دیکھ کر کہے کہ اس مرکب میں ساتوں دہاتیں ہیں ایسے ان کو نکال کر ہر ایک دہات کو اس کی اصلی صورت میں لاسکتا ہوں تو کیا وہ یہ نہیں کہے گا کہ تمام دہات میں تبدیل کر دے ہو سکتا ہے لیکن قطعی علیحدہ ہو جائے بہت مسئلہ اس کی قطع ہو سکتا ہے ظاہر ہے کہ ایک مادہ دلی سائنس کے دوزخو بائیبوں کو کیا سمجھ سکتا ہے اس کو کہ ارض کا سائنس دان اگر کسی طرح کا دعویٰ کرے کہ تو اس پر سب ایمان لے آئیں گے مثلاً اگر یہ اعلان ہو کہ مائندوں نے اتری لہوں پر کھڑولی کر کے ایسی شے ایجاد کی ہے جو انسان کو ایک منٹ کے اندر مرتبہ تار میں پتہ چلا دے گی تو آواز آئے گی آغا و مد قناہ اگر یہ اعلان ہو کہ فلاں سائنسدان نے وہ طریقہ دریافت کر لیا ہے جس سے سنگزدوں برس پرانے پتروں کے ڈھانچے پر گوشت پرست چڑھایا جا سکتا ہے آدائیں آئیں گی سائنس نے بہت ترقی کی ہے

اس تعجب کی کیا بات ہے کہ یا اس دنیا کا سائنسدان ناممکن بات کا بھی دعویٰ کرے تو یہاں درست اور وہ سب سے بڑا سائنس دان ناممکن بات کا بھی دعویٰ کرے تو یہاں درست اور وہ سب سے بڑا سائنسدان یعنی خدا اگر یہ دعویٰ کرے کہ میں قیامت دے دن مردوں کو مٹ کر گوشت پرست کے زندہ کر دوں گا تو اس کے سامنے سے انکار کیا سائنس دانوں کا فیصلہ نہیں ہے کہ اس دنیا کی کوئی چیز خدا نہیں ہوتی صرف صورت تبدیل ہوتی ہے اور اس تبدیل کے اسباب ہوتے ہیں پھر اگر ایسے اسباب ہوتے ہیں پھر اگر ایسے اسباب ہوں جائیں کہ وہ موجودہ صورت کو چھوڑ کر اس صورت کی طرف لوٹ جائے جس صورت کی طرف وہ سب سے بڑا سائنسدان اسے لانا چاہتا ہے اور قوت مصدہ گوشت پرست کی صورت میں تبدیل کر دے تو اس میں کوئی کیسہ ہو سکتا ہے ایک وقت میں شامل کرنے کے لیے میں نے اختلاف رائے غرض کہ تیزاب محلول میں محلول کیا پھر عمل خرق سے نامتوز کا سفوف حاصل کیا اس سفوف کو اس پانی میں ڈال دیا جس میں قوت عائدہ تھی کچھ دن بعد دیکھا تو سفوف نکڑوں کی صورت میں نکلا اور ایک ٹکڑا انسانی ناخن کی صورت میں تھا یہ قوت مصدہ نے ناخن کے سفوف کے صرف ایک حصہ کرناخن کی صورت میں تبدیل کر دیا تھا غرض قیامت یقینی آئے گی اور انسان گوشت پرست کے ساتھ زندہ ہو کر اپنے اچھے جسم کے جھٹے لائوں کی سزا جزا پائے گا۔

قیامت ایک ایسے میدان کا ہے جس کی شہم انسان نے نہ کی ہو نہ دیکھا ہے اور نہ چھو دیکھ سکے گی۔

ہر کسان قیامت کا کھٹکا دو کہیں مات ہو گی دن گزرنے

معجون

وَجَبَّهِ سَمِیْرًا | اس نیم مرصوبہ کو جس میں دواستیں ہیں مگر شہد یا شکر کے قوام میں ملائی جاتی ہیں معجون کا نام دیا گیا ہے۔

معجون طلاء اجمل

اجزاء اسے ترکیبی :- سلا جینٹ نصفی ۱۰، گرام ۱۰، کشتہ قلعی ۱۰، گرام ۱۰، جرزوا ۱۰، گرام ۱۰، جاد تری ۱۰، گرام ۱۰، کوکب ۱۰، گرام ۱۰، صندل سفید ۱۰، گرام ۱۰، صعلی ۱۰، گرام ۱۰، نواری ۱۰، گرام ۱۰، جند بستر ۱۰، گرام ۱۰، نمبر نمبر ۱۰، گرام ۱۰، کشتہ غلا ۱۰، گرام ۱۰، ورق نقرہ ۱۰، گرام ۱۰، آب سیب ۱۰، گرام ۱۰، شہد بقدر ضرورت۔

خواص :- دل و دماغ، بیکر اور معدے کو قوت پہنچاتی ہے، اعصاب کو مضبوط کرتی ہے۔

دوا بڑھ پریشانی خون کے دباؤ کی کمی کو برطرف کرتی ہے، بڑھاد پر مزید ہے۔

خود آک مقدار :- ۵-۱۰ گرام تک ایک کپ گرم دودھ کے ساتھ صبح تیار کھائیں۔

ہدایت :- اس معجون کو دانی لٹ پریشانی کے مریضوں کو دینا چاہیے۔

معجون نفستہ خاص

اجزاء اسے ترکیبی :- کشتہ نعود ۱۰، گرام ۱۰، مفر کشتہ ۱۰، گرام ۱۰، توری سفید ۱۰، گرام ۱۰، قسط شیریں ۱۰، گرام ۱۰، ورق نقرہ ۱۰، گرام ۱۰، کلاب ۱۰، گرام ۱۰، کشتہ ۱۰، گرام ۱۰، آب سیب ۱۰، گرام ۱۰، جینی و شہد بقدر ضرورت۔

خواص :- اعصاب کے تیز (دل و دماغ) کو قوت دیتی ہے، مختلف امراض، اور متعلقہ کاشانی ملتی ہے۔ طبیعت کی یہ چینی کو دھار کے اعصاب کو سکون بخشتی ہے۔ یہ معجون خاص طور پر دانی بڑھ پریشانی کے مریضوں کے لیے تیار کی گئی ہے۔

خود آک :- ۵ گرام معجون ایک کپ گرم دودھ سے صبح تیار کھائیں۔

ہدایت :- بولڈ پریشانی کے مریض اس معجون کو استعمال کریں۔

معجون حمل عبثی ملوئیاں

اجزاء اسے ترکیبی :- بڑھ صندل ۱۰، گرام ۱۰، بڑھ بستر ۱۰، گرام ۱۰،

دور بخ مقرر ۹ گرام، عود صلیب ۹ گرام، بیج انجیر ۹ گرام، گل ازنی ۱۹ گرام، تخم خسرو ۲۰ گرام، مسیاد ۲۰ گرام، مغز تخم ربوز ۲۰ گرام، صدف ۲۰ گرام، کبریا ۲۰ گرام، بند ۲۰ گرام، طیار شیر ۲۰ گرام، کشش ۲۰ گرام، ورق نعرو ۲۰ گرام، جیر و تسبہ ۲۰ گرام، بقدر ضرورت۔

خواص :- جن خواتین کے حمل، رحم کی کمزوری کی وجہ سے بار بار گر جاتی ہیں یا بچے میں تھکاوٹ پیدا ہوتے ہیں کہ شیر غریب یا کھانے میں کسی نہ کسی بن بیا مرض میں مبتلا ہو کر صاف ہوتے رہتے ہیں یا رحم میں قدر کمزور ہو گیا ہو کہ اس میں استرمانی یعنی نیچے کی طرف ٹھک جیسے کی کیفیت پیدا ہو گئی ہو یا ان خواتین کے لیے یہ معجون بہا نعت ۷۰ رحم کو مضبوط کرتی ہے۔ رحم میں یہ صلاحیت پیدا کرتی ہے کہ بچہ کو بے پردہش پاس کے۔ طبیرانی کی مایہ ناز دوز میں اس کا شمار ہوتا ہے۔

مقدار خوراک :- ۵ گرام معجون حمل کے تیسرے مہینے سے ساتویں مہینے تک ایک کپ گرم دودھ سے صبح نہاؤن استعمال کریں۔ رحم کی کمزوری کے لیے چالیس دن کا شمار کرتے ہیں۔

معجون مقوی ممک

اجزاء ترکیبی :- عود صلیب ۲۰ گرام، مغز انجیر ۲۰ گرام، مسیاد ۲۰ گرام، بند ۲۰ گرام، طیار شیر ۲۰ گرام، کشش ۲۰ گرام، ورق نعرو ۲۰ گرام، جیر و تسبہ ۲۰ گرام، بقدر ضرورت۔

فیروز ۲۰ گرام، ورق نعرو ۲۰ گرام، قنب ۲۰ گرام، جیر و تسبہ بقدر ضرورت۔

خواص :- یہ معجون فلک گیر کے، م سے بھی مشہور ہے۔ دتھامساک اور ٹوٹ پیدا کرتی ہے۔ اس کے استعمال سے عیش و نشاط کے لحاظ میں غیر معمولی اضافہ ہوتا ہے۔ مقدار خوراک :- ۱۰ گرام ایک کپ گرم دودھ سے کھائیں۔

نوٹ :- یہ معجون صرف ربوڑ طیب کے لئے ایک مہینہ میں زیادہ سے زیادہ ۱۰ گرام کا پیکنگ فروخت کیا جاتا ہے۔

معجون مغلف جواہر

اجزاء ترکیبی :- اصل السوس ۲۰ گرام، تخم کاسر ۲۰ گرام، گل انار ۲۰ گرام، گل شرف ۲۰ گرام، تخم مدینہ ۲۰ گرام، تخم سنبل ۲۰ گرام، ورق نعرو ۲۰ گرام، جیر و تسبہ بقدر ضرورت۔

خواص :- جیان اور رقت کی شکایت میں یہ معجون مفید اور مجرب ہے۔ مادہ تویس کے توام کو کاڑھا کرتی ہے اس کے استعمال سے پیشاب سے پہلے یا بعد میں قطرہ آنے کی شکایت رنج ہوتی ہے۔

خوراک مقدار :- ۵-۱۰ گرام تک یہ معجون ایک کپ گرم دودھ سے صبح سہارے کھائیں۔

معجون از راتی

اجزاء ترکیبی :- کچلا ربوڑ ۲۰ گرام، ٹکا زبان ۲۰ گرام

دہنار اچھل نامہ۔

سٹرواوس ۵ گرام، کیتیر ۵ گرام، پچی ۲۲ گرام، زہر کور
۲۲ گرام، متقاتی ۲۲ گرام، صدر سفید ۲۲ گرام
نہ خشک ۲۲ گرام، سفید یاہ ۲۲ گرام، ورجیسی
۱۵ گرام، لونگ ۱۵ گرام، نار جیل ۲۵ گرام، جھنڈو
۲۵ گرام، جیسیسی و شہد بقدر ضرورت۔

خواص :- اعصاب کو گرم رکھتی ہے اور انہیں قوت بخشنی
ہے۔ فالج، غصہ، ریشہ، کھنکھات کی شکایت میں مفید ہے۔
خوراک مقدار :- ۲ گرام بھر شام کو ایک کپ گرم
دودھ سے کھائیں۔

مجنون ویدالور

اجڑائے ترکیبی :- بالچٹ ۲۲ گرام، ورجیسی ۲۲ گرام، زنج
ذخیر ۲۲ گرام، اسارون ۲۲ گرام، قسط شیریں ۲۲ گرام
تخم کثرت ۲۲ گرام، جینڈ ۲۲ گرام، لاکھ مقدوس ۲۲ گرام
تخم کاسنی ۲۲ گرام، اورادند سورج ۲۲ گرام، تخم کر فیر
۲۲ گرام، لونگ ۲۲ گرام، لہجی خودہ ۲۲ گرام، سسٹلی
۱۲ گرام، طباشیر ۱۲ گرام، جیسیسی و شہد بقدر ضرورت
خواص :- جگر کے درد کو تحلیل کرتی ہے۔ جگر کے بڑھ
جانے اور اسے آئینوں قسموں میں شہد بقدر ضرورت
دیگر اعضاء کی درد مثلاً ویدالور فم مطہ و درم رحم وغیرہ میں اس
کا استعمال مجرب ہے۔

خوراک مقدار :- ۵-۵ گرام مجنون صبح اور رات
کوبنی سے کھائیں۔

مجنون راج المومنین

اجڑائے ترکیبی :- حائل ۵ گرام، کیتیر ۵ گرام، زنج
سوی ۵ گرام، گانہ بان ۲۲ گرام، شعب مصری ۲۲ گرام
تخم گدرا ۱۲۰ گرام، متقاتی ۲۲ گرام، ورجیسی
۲۲ گرام، نار جیل ۲۲ گرام، جھنڈو ۲۲ گرام، تھو
تخم شمشاد ۲۲ گرام، شمشاد ۲۲ گرام، جیسیسی و شہد بقدر
ضرورت۔

خواص :- یہ میون دے کی شکایت میں مفید و کھنکھ
ہے ماس کی تکلیف اور کھانسی کو رفع کرتی ہے۔ شہد بقدر
مفید ہے۔ پینے کو گرم رکھتی ہے۔

مقدار خوراک :- ۲-۲ گرام مجنون صبح و رات
کو سست وقت پانی یا کس جوشانہ سے کے ساتھ کھائیں

مجنون سپاری پاک

اجڑائے ترکیبی :- گودریں ۲۲ گرام، ورجیسی ۲۲ گرام، زنج
بید ۲۲ گرام، چنا گودہ ۲۲ گرام، کوریا ۲۲ گرام، جینڈ ۲۲ گرام
سپاری ۲۲ گرام، گودریں ۲۲ گرام، شعب مصری ۲۲ گرام
وارجیسی ۲۲ گرام، لونگ ۲۲ گرام، لہجی خودہ ۲۲ گرام
رجبیل ۲۲ گرام، جھنڈو ۲۲ گرام، پست لہجی ۲۲ گرام
پرست لیکر ۲۲ گرام، پچو یا عہ ۲۲ گرام، ورجیسی ۲۲ گرام
جیسیسی و شہد بقدر ضرورت

خواص :- سیلان لاکھ و دیگر کھانسی کی تہرہ ہے۔ میدان
کی شکایت کو رفع کرتی ہے۔ جگر کھانسی دیتی ہے۔ کھانسی
ویدالور سے درد و درد کرتی ہے۔

خوراک مقدار :- ۵-۵ گرام مہجوں صبح اور رات کو
وقت ایک کپ گرم دودھ سے کھائیں۔

مہجون قلاسفہ

اجزائے ترکیبی :- ہونہ ۵ گرام، زنجبیل ۱۰ گرام، نفل
تدحک ۱۰ گرام، آدھک ۱۰ گرام، دراندہ حرج
۱۰ گرام، شلبہ سی ۱۰ گرام، مید سیاہ ۱۰ گرام، کھیرا
۱۰ گرام، مہج پیروزہ ۱۰ گرام، مریر مسق ۲۵ گرام
یعنی دشبہ قدر ضرورت۔

خواص :- کمر کے درد کی شکایت میں خاص طور پر مفید
اور جو ہے گردوں اور مثانے کو قوت پہنچاتی ہے۔
کنکھ رج مول کے درد میں فائدہ مند ثابت ہوتی ہے۔
خوراک مقدار :- ۵-۵ گرام مہجون صبح اور رات کو سونے
وقت پانی سے کھائیں۔

مہجون جو گراج گوگل

اجزائے ترکیبی :- زنجبیل ۵ گرام، بیلا سوں ۵ گرام
احود ۵ گرام، سرسوں ۵ گرام، مہجہ سیاہ ۵ گرام، زیزہ
سفید ۵ گرام، سہار ۵ گرام، اندر جرج ۵ گرام، ہونکھیر
۵ گرام، باز ڈھک ۵ گرام، بکلی ۵ گرام، پوست بیدار
۱۰ گرام، تدحک ۱۰ گرام، پوست بیڑہ ۱۰ گرام
گوگل ۱۰ گرام، سنگ برہاں ۵ گرام، بیسی دشبہ قدر
ضرورت۔

خواص :- مہج اور دوائی مراض مثلاً تھوہ، دھڑ اور فاج
میں نفیہ بخش تاج ہوتی ہے، اعصاب کو قوی کرتی ہے۔

اور جسم کو گرم رکھتی ہے۔

مقدار خوراک :- ۵-۵ گرام مہجون صبح اور رات
کو سونے وقت پانی سے کھائیں۔

مہجون جالینوس لولوی

اجزائے ترکیبی :- گوند کبک ۵ گرام، گوند کبک ۵ گرام،
کاکچ ۱۰ گرام، مہج سفید ۲۰ گرام، ۱۰ میسون ۲۰ گرام
مادون ۵ گرام، دارچینی ۵ گرام، جج ۵ گرام، مانخوہ
۱۰ گرام، نوکھ ۵ گرام، جج ۱۰ گرام، طباشیر ۵ گرام، کتہ پان
۵ گرام، مصلک ۵ گرام، یعنی دشبہ قدر ضرورت۔
خواص :- جالینوس کے ترتیب دینے سے سونے کے
مصدق تیار ہوتی ہے، جماع کی کثرت سے اعصاب کے اندر
میں جو خرابیاں پیدا ہو جاتی ہیں ان کا شافی علاج ہے، اعضا
گردوں مثلاً مثانہ کو قوت دیتی ہے، جسم میں چربی اور توانائی
پیدا کرتی ہے۔

خوراک مقدار :- ۵-۵ گرام مہجون یک کپ گرم
دودھ سے صبح اور رات کو سونے وقت کھائیں۔

مہجون چوبہ سینی بنجہ کلاں

اجزائے ترکیبی :- چوبہ سینی ۵ گرام، مہج سرخ
۱۰ گرام، لالچی خور ۱۰ گرام، مادتری ۱۰ گرام، شلبہ
۱۰ گرام، مہج دار ۱۰ گرام، خرنجان ۱۰ گرام، زہر کچر ۱۰ گرام،
دورنج عقربہ ۱۰ گرام، مغو ارام ۱۰ گرام، مہج و شبد
بقدر ضرورت۔

خواص :- خرن کو صاف کرتی ہے، تمام سرد دوائی بخاریں

میں مفید ہے، چہرے کے رنگ کو نکھارتی ہے ہر قسم کے پائے درد کو نام پہنچاتی ہے۔ رگوں کی خلق اور خونی کو خفہ کرتی ہے۔ یڈریشرا خجائیا میں اس کا مدین استعمال نافذ شدہ ہے۔

خوراک مقدار :- ۵-۵ گرام معجون صبح اور شام پانی سے کھائیں۔

معجون اردو خسرا

اجزائے ترکیبی :- سنگاڑہ خشک .. ۳۰ گرام، کرخرا .. ۳۰ گرام، گوند نیکر .. ۳۰ گرام، چھوٹی لالچھی ۵۰ گرام، نخیل ۵۰ گرام، دارچینی ۵۰ گرام، دار فلفل ۵۰ گرام، ناریل ۱۰۰ گرام، مغزیستہ ۱۰۰ گرام، مغز پلنوزہ ۱۰۰ گرام جیسی و شہد بقدر ضرورت۔

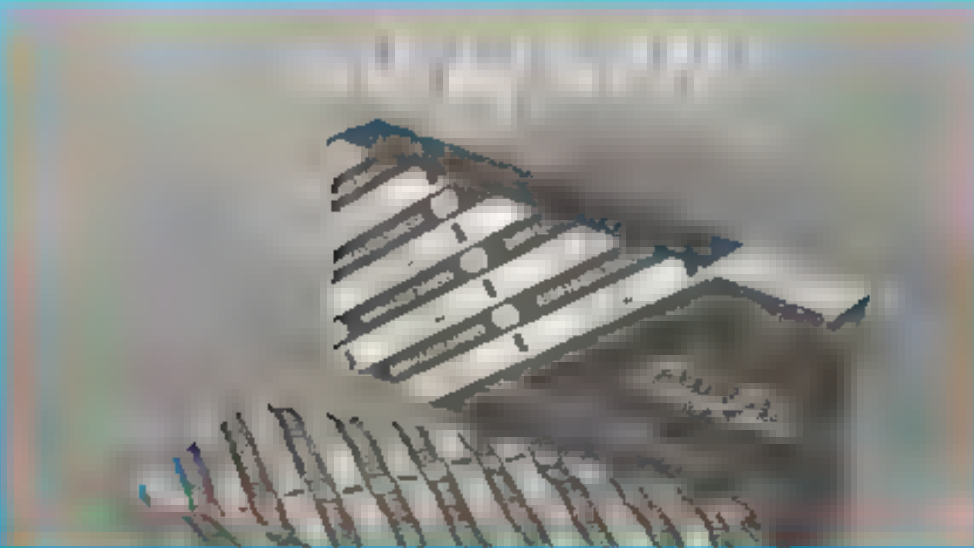
خواص :- جریان کی شکایت میں مفید ہے۔ ۱۱۰ منویہ کو غلیظ کرتی ہے۔ اور اس کی تولید کو برکھاتی ہے شریعت انوال کی بیماری اس کے استعمال سے رفع ہوتی ہے۔

مقدار خوراک :- ۱۰-۱۰ گرام معجون ایک کپ گرم ۳۰۰ سے صبح نہار منہ کھائیں۔

معجون چوب حینی سادہ

اجزائے ترکیبی :- رنگ ہم گندم جوڑ ہوا ۳۰ گرام، بیار ۳۰ گرام، گل شرنہ ۳۰ گرام، زنجیر ۳۰ گرام، مصطکی ۳۰ گرام، رنجیس ۳۰ گرام، دار فلفل ۳۰ گرام، عاقر قرحا ۳۰ گرام، جودار ۳۰ گرام، ماد حینی ۱۰۰ گرام، لالچھی خودہ ۳۰ گرام، فلفل سیاہ ۱۰۰ گرام، سود بجان شیریں ۱۰۰ گرام، ستاگی ۱۰۰ گرام، مہر زبان ۱۰۰ گرام، اندر جیشیریں ۳۰ گرام، چوب حینی ۱۰۰ گرام، خرنجان ۳۰ گرام، مسد کولہ ناگرہ (مقد) ۳۰ گرام، جونی شہد بقدر ضرورت۔

خواص :- جوڑوں کے درد کو دور کرتی ہے، مصطفیٰ خون



روشنی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

لکہ تجوید حضرت آدم علیہ السلام سے شروع ہو۔ آپ کے زمانے مبارک میں

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَدَمُ حَسِبْتُ اللَّهَ

حضرت نوح علیہ السلام کے زمانے میں

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ نُوْحٌ نَبِيُّ اللَّهِ

حضرت موسیٰ علیہ السلام کے زمانے میں

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُوسَىٰ كَلِمَ اللَّهِ

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے زمانے میں

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عِيسَىٰ رُوحُ اللَّهِ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین

کلمہ تجوید، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحْكَمٌ وَرَسُولُ اللَّهِ

صحیح تلفظ کے ساتھ ادا کرنا ضروری ہے۔

خصوصاً کلمہ طیبہ کا پہلا حرف جو کہ لآ ہے (لام ادراعت) اور اس پر زبیر طہ ذی کے پہلی لکیر ہے، اس کو مذ کہتے ہیں اس کو ہدایت کی تہذیب رکھنے پر پڑھنا چاہیے چار لغت کی تعداد کسی استقامت سے شش کے بغیر سمجھنے میں دقت ہوگی اور محکم کے دو پیش رسول کا ایک پیش اور کہ خصوصاً ہے۔ یہ حاصل علم تجوید و تریل کے اہل علم میں ہے جو کہ قرآن مجید اور احادیث بروی صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے۔ یہ کلمہ طیبہ کی خوبصورتی اور زینت کو اجاگر کرتی ہے





الربیع فی شرح ذوالحکم محمد بن عثمان

رحمہ اللہ

- ① دیوانہ کشتے کے کانٹے کے واسطے چھوٹے قد کا ست کلاہ کی انگلی کے غن کی برابر نبات شریف گڑ میں پیٹ کر نکل
میں لہذا غن کے بھرنے کے واسطے قروں کا کنج میں کر کھلایا جلتے اور قارہ کا کھانہ پانی میں گھوٹ بھان کر اوپر سے
پتاریں۔ قوٹ نبات شریف جو ہم کتب طیبہ میں تحریر ہے وہ تو آجکل نہیں ملتی اس کی جگہ راب یا گڑ کی ٹکڑی استعمال
ہو سکتی ہے۔ اور قارہ نبات شریف سے مراد راب ہی ہے (راقم)
- ② فرمایا گیا ہے کہ راب کی کڑی کو پانی میں پیس کر برص کے داغ پر لپک کر دیا جائے تو داغ ختم ہو جاتا ہے۔
- ③ فرمایا منہ ذیل نسخہ مذاک کے واسطے تجربات ہے:۔ کھلی تلخ یک سو تھوڑی خوب کلاں ایک تھوڑی۔ مصری ایک تھوڑی۔
تھوڑی کھلی کو تھوڑی پانی میں بھگڑیں صبح کو اس کا تھوڑا سا کھانے کے خوب کلاں اور مصری ڈالکر پی لیں۔
لفظ عرب کو ۳ بار منہ میں تحریر فرمایا ہے جرب جرب اور پھر لکھتے ہیں کہ یہ درادرا تجزیہ میں آتی ہے نیز فرمایا کہ
اکثر اسی نسخہ سے برص شش و دہن (منہ) کی بیماری کا علاج کیا تو مطلقاً فائدہ ہوا پھر عربی یہ ہے کہ اس نسخہ کے
دندان پر میز کر نہ نہیں ہے جو دل چاہے کھائیں۔ اور آخر میں ہمدانی نسخہ تحریر فرمایا کہ اپنے دوست کو کہہ دیجئے
ہیں۔ نوٹ: لکھا ہے کہ اس نسخہ کو مطلقاً تلخ نہ لیتے ہیں۔
- ④ قاعدہ گذر ہے کہ جب اطباء بظن کثیر لکھتے ہیں تو اس سے برگ کثیر مراد سوت ہے جو کثیر یعنی دھینے کے
کے بجائے مراد نہیں ہوتے۔

فتیاب ملی کتب

کتب خانہ حکیم نور محمد دہلوی خان

① نام کتب — گفتگو بہ

شعرات — ۵۶ صفحات

زبان — فارسی، اردو

ہندی خطوط

خط — نستعلیق

کاتب — نام معلوم

قدامت — ۱۲۵۸ھ

مصنف — میر جعفر زلی

② نام کتب — انتخاب کلام شعرا

زبان — فارسی

علم — ادب

کاتب، قدامت، مصنف .. نام معلوم

نوٹ: یہ سب نایاب ملی کتبیں ہیں ایسی کوئی تحریر یہ مہر نہیں ہے جس سے مرتب کا یا قدامت کا علم ہو سکے۔ آخری صفحہ پر کہاوتیں، پسندیں اور اردو شاعروں کا کلام مختصر درج ہے۔

③ نام کتب — صدقات اکبر

شعرات — ۲۶۰ اوراق

زبان — عربی

خط — نستعلیق

علم — کیا

کاتب — نام معلوم

قدامت — ۱۲۸۶ھ

مصنف — المیدکی شرفی ۱۲۸۶ھ

آخر سے ناقص ہے۔ اس میں تعلقات و حقائق اور نکلیں وغیرہ کا ذکر ہے۔

④ نام کتب — رسالہ ناناؤس (مخلصہ)

شعرات — ۵۰ اوراق

زبان — عربی

علم — طب کیا

کاتب — محمد علی

قدامت — نام معلوم

مصنف — ناناؤس

تفہیم — محمد بن الحسن ابن البیہق
سندہ دور پانڈی تانبہ کا وزن نو ذی ریامت کرنے کے طریقہ
بیان کئے ہیں۔

⑤ نام کتاب — کتب فی الطب لعمید الکیمیاء
تقریباً ۲۲۰ ورق

زبان — عربی
خط — نستعلیق
علم — کیمیا
کاتب — نامعلوم
تقریباً — نامعلوم
مصنف — برادر گلوس

یہ کتاب عربی میں ترجمہ کیا ہے۔ ایک مقدمہ اور دو متداول
پر مشتمل ہے۔ مقدمہ کیمیا کی تعریف کی ہے۔ متعارف اول میں
عناصر و طبع کا بیان ہے۔ متعارف دوم میں اسباب مرض،
نبض، بول، بخاروں کی قوتیں اور گردوں کے اثرات
کا بیان نیز دواؤں کا نجوم سے تعلق وغیرہ درج ہے۔

④ نام کتاب — مجموعہ

تقریباً ۲۰۰ صفحات
زبان — عربی و فارسی
خط — نسخ و نستعلیق
علم — طب
کاتب — حافظ غلام نبی خان
تقریباً — ۲۳۰ ورق

شروع کے ۵۲ ورق تک زرگیر رازی کا مجموعہ طب
ہے۔ جس کو اس کے ایک شاگرد نے عربی کیا ہے۔
انہیں بعد دو ورق رازی کا رسالہ بڑا سا حشر ہے جس کی
تقریباً پچھلے ورقوں کے ساتھ ہے اور اس کا کاتب بھی
حافظ غلام نبی خان ہیں۔ کتابت راجپور میں کی گئی۔

ورق ۸۰ تک رازی کا ایک رسالہ سن فاطمہ
ہے۔ اس کی خطاطی سن ۱۲۱۲ء میں سن ۱۲۱۲ء پر اسطر کے
ایک رسالے کا ذکر ہے۔ ورق ۹۲۔ ۱۰۰۔ ۱۰۱۔ ۱۰۲۔ ۱۰۳۔ ۱۰۴۔ ۱۰۵۔ ۱۰۶۔ ۱۰۷۔ ۱۰۸۔ ۱۰۹۔ ۱۱۰۔ ۱۱۱۔ ۱۱۲۔ ۱۱۳۔ ۱۱۴۔ ۱۱۵۔ ۱۱۶۔ ۱۱۷۔ ۱۱۸۔ ۱۱۹۔ ۱۲۰۔ ۱۲۱۔ ۱۲۲۔ ۱۲۳۔ ۱۲۴۔ ۱۲۵۔ ۱۲۶۔ ۱۲۷۔ ۱۲۸۔ ۱۲۹۔ ۱۳۰۔ ۱۳۱۔ ۱۳۲۔ ۱۳۳۔ ۱۳۴۔ ۱۳۵۔ ۱۳۶۔ ۱۳۷۔ ۱۳۸۔ ۱۳۹۔ ۱۴۰۔ ۱۴۱۔ ۱۴۲۔ ۱۴۳۔ ۱۴۴۔ ۱۴۵۔ ۱۴۶۔ ۱۴۷۔ ۱۴۸۔ ۱۴۹۔ ۱۵۰۔ ۱۵۱۔ ۱۵۲۔ ۱۵۳۔ ۱۵۴۔ ۱۵۵۔ ۱۵۶۔ ۱۵۷۔ ۱۵۸۔ ۱۵۹۔ ۱۶۰۔ ۱۶۱۔ ۱۶۲۔ ۱۶۳۔ ۱۶۴۔ ۱۶۵۔ ۱۶۶۔ ۱۶۷۔ ۱۶۸۔ ۱۶۹۔ ۱۷۰۔ ۱۷۱۔ ۱۷۲۔ ۱۷۳۔ ۱۷۴۔ ۱۷۵۔ ۱۷۶۔ ۱۷۷۔ ۱۷۸۔ ۱۷۹۔ ۱۸۰۔ ۱۸۱۔ ۱۸۲۔ ۱۸۳۔ ۱۸۴۔ ۱۸۵۔ ۱۸۶۔ ۱۸۷۔ ۱۸۸۔ ۱۸۹۔ ۱۹۰۔ ۱۹۱۔ ۱۹۲۔ ۱۹۳۔ ۱۹۴۔ ۱۹۵۔ ۱۹۶۔ ۱۹۷۔ ۱۹۸۔ ۱۹۹۔ ۲۰۰۔ ۲۰۱۔ ۲۰۲۔ ۲۰۳۔ ۲۰۴۔ ۲۰۵۔ ۲۰۶۔ ۲۰۷۔ ۲۰۸۔ ۲۰۹۔ ۲۱۰۔ ۲۱۱۔ ۲۱۲۔ ۲۱۳۔ ۲۱۴۔ ۲۱۵۔ ۲۱۶۔ ۲۱۷۔ ۲۱۸۔ ۲۱۹۔ ۲۲۰۔ ۲۲۱۔ ۲۲۲۔ ۲۲۳۔ ۲۲۴۔ ۲۲۵۔ ۲۲۶۔ ۲۲۷۔ ۲۲۸۔ ۲۲۹۔ ۲۳۰۔ ۲۳۱۔ ۲۳۲۔ ۲۳۳۔ ۲۳۴۔ ۲۳۵۔ ۲۳۶۔ ۲۳۷۔ ۲۳۸۔ ۲۳۹۔ ۲۴۰۔ ۲۴۱۔ ۲۴۲۔ ۲۴۳۔ ۲۴۴۔ ۲۴۵۔ ۲۴۶۔ ۲۴۷۔ ۲۴۸۔ ۲۴۹۔ ۲۵۰۔ ۲۵۱۔ ۲۵۲۔ ۲۵۳۔ ۲۵۴۔ ۲۵۵۔ ۲۵۶۔ ۲۵۷۔ ۲۵۸۔ ۲۵۹۔ ۲۶۰۔ ۲۶۱۔ ۲۶۲۔ ۲۶۳۔ ۲۶۴۔ ۲۶۵۔ ۲۶۶۔ ۲۶۷۔ ۲۶۸۔ ۲۶۹۔ ۲۷۰۔ ۲۷۱۔ ۲۷۲۔ ۲۷۳۔ ۲۷۴۔ ۲۷۵۔ ۲۷۶۔ ۲۷۷۔ ۲۷۸۔ ۲۷۹۔ ۲۸۰۔ ۲۸۱۔ ۲۸۲۔ ۲۸۳۔ ۲۸۴۔ ۲۸۵۔ ۲۸۶۔ ۲۸۷۔ ۲۸۸۔ ۲۸۹۔ ۲۹۰۔ ۲۹۱۔ ۲۹۲۔ ۲۹۳۔ ۲۹۴۔ ۲۹۵۔ ۲۹۶۔ ۲۹۷۔ ۲۹۸۔ ۲۹۹۔ ۳۰۰۔ ۳۰۱۔ ۳۰۲۔ ۳۰۳۔ ۳۰۴۔ ۳۰۵۔ ۳۰۶۔ ۳۰۷۔ ۳۰۸۔ ۳۰۹۔ ۳۱۰۔ ۳۱۱۔ ۳۱۲۔ ۳۱۳۔ ۳۱۴۔ ۳۱۵۔ ۳۱۶۔ ۳۱۷۔ ۳۱۸۔ ۳۱۹۔ ۳۲۰۔ ۳۲۱۔ ۳۲۲۔ ۳۲۳۔ ۳۲۴۔ ۳۲۵۔ ۳۲۶۔ ۳۲۷۔ ۳۲۸۔ ۳۲۹۔ ۳۳۰۔ ۳۳۱۔ ۳۳۲۔ ۳۳۳۔ ۳۳۴۔ ۳۳۵۔ ۳۳۶۔ ۳۳۷۔ ۳۳۸۔ ۳۳۹۔ ۳۴۰۔ ۳۴۱۔ ۳۴۲۔ ۳۴۳۔ ۳۴۴۔ ۳۴۵۔ ۳۴۶۔ ۳۴۷۔ ۳۴۸۔ ۳۴۹۔ ۳۵۰۔ ۳۵۱۔ ۳۵۲۔ ۳۵۳۔ ۳۵۴۔ ۳۵۵۔ ۳۵۶۔ ۳۵۷۔ ۳۵۸۔ ۳۵۹۔ ۳۶۰۔ ۳۶۱۔ ۳۶۲۔ ۳۶۳۔ ۳۶۴۔ ۳۶۵۔ ۳۶۶۔ ۳۶۷۔ ۳۶۸۔ ۳۶۹۔ ۳۷۰۔ ۳۷۱۔ ۳۷۲۔ ۳۷۳۔ ۳۷۴۔ ۳۷۵۔ ۳۷۶۔ ۳۷۷۔ ۳۷۸۔ ۳۷۹۔ ۳۸۰۔ ۳۸۱۔ ۳۸۲۔ ۳۸۳۔ ۳۸۴۔ ۳۸۵۔ ۳۸۶۔ ۳۸۷۔ ۳۸۸۔ ۳۸۹۔ ۳۹۰۔ ۳۹۱۔ ۳۹۲۔ ۳۹۳۔ ۳۹۴۔ ۳۹۵۔ ۳۹۶۔ ۳۹۷۔ ۳۹۸۔ ۳۹۹۔ ۴۰۰۔ ۴۰۱۔ ۴۰۲۔ ۴۰۳۔ ۴۰۴۔ ۴۰۵۔ ۴۰۶۔ ۴۰۷۔ ۴۰۸۔ ۴۰۹۔ ۴۱۰۔ ۴۱۱۔ ۴۱۲۔ ۴۱۳۔ ۴۱۴۔ ۴۱۵۔ ۴۱۶۔ ۴۱۷۔ ۴۱۸۔ ۴۱۹۔ ۴۲۰۔ ۴۲۱۔ ۴۲۲۔ ۴۲۳۔ ۴۲۴۔ ۴۲۵۔ ۴۲۶۔ ۴۲۷۔ ۴۲۸۔ ۴۲۹۔ ۴۳۰۔ ۴۳۱۔ ۴۳۲۔ ۴۳۳۔ ۴۳۴۔ ۴۳۵۔ ۴۳۶۔ ۴۳۷۔ ۴۳۸۔ ۴۳۹۔ ۴۴۰۔ ۴۴۱۔ ۴۴۲۔ ۴۴۳۔ ۴۴۴۔ ۴۴۵۔ ۴۴۶۔ ۴۴۷۔ ۴۴۸۔ ۴۴۹۔ ۴۵۰۔ ۴۵۱۔ ۴۵۲۔ ۴۵۳۔ ۴۵۴۔ ۴۵۵۔ ۴۵۶۔ ۴۵۷۔ ۴۵۸۔ ۴۵۹۔ ۴۶۰۔ ۴۶۱۔ ۴۶۲۔ ۴۶۳۔ ۴۶۴۔ ۴۶۵۔ ۴۶۶۔ ۴۶۷۔ ۴۶۸۔ ۴۶۹۔ ۴۷۰۔ ۴۷۱۔ ۴۷۲۔ ۴۷۳۔ ۴۷۴۔ ۴۷۵۔ ۴۷۶۔ ۴۷۷۔ ۴۷۸۔ ۴۷۹۔ ۴۸۰۔ ۴۸۱۔ ۴۸۲۔ ۴۸۳۔ ۴۸۴۔ ۴۸۵۔ ۴۸۶۔ ۴۸۷۔ ۴۸۸۔ ۴۸۹۔ ۴۹۰۔ ۴۹۱۔ ۴۹۲۔ ۴۹۳۔ ۴۹۴۔ ۴۹۵۔ ۴۹۶۔ ۴۹۷۔ ۴۹۸۔ ۴۹۹۔ ۵۰۰۔ ۵۰۱۔ ۵۰۲۔ ۵۰۳۔ ۵۰۴۔ ۵۰۵۔ ۵۰۶۔ ۵۰۷۔ ۵۰۸۔ ۵۰۹۔ ۵۱۰۔ ۵۱۱۔ ۵۱۲۔ ۵۱۳۔ ۵۱۴۔ ۵۱۵۔ ۵۱۶۔ ۵۱۷۔ ۵۱۸۔ ۵۱۹۔ ۵۲۰۔ ۵۲۱۔ ۵۲۲۔ ۵۲۳۔ ۵۲۴۔ ۵۲۵۔ ۵۲۶۔ ۵۲۷۔ ۵۲۸۔ ۵۲۹۔ ۵۳۰۔ ۵۳۱۔ ۵۳۲۔ ۵۳۳۔ ۵۳۴۔ ۵۳۵۔ ۵۳۶۔ ۵۳۷۔ ۵۳۸۔ ۵۳۹۔ ۵۴۰۔ ۵۴۱۔ ۵۴۲۔ ۵۴۳۔ ۵۴۴۔ ۵۴۵۔ ۵۴۶۔ ۵۴۷۔ ۵۴۸۔ ۵۴۹۔ ۵۵۰۔ ۵۵۱۔ ۵۵۲۔ ۵۵۳۔ ۵۵۴۔ ۵۵۵۔ ۵۵۶۔ ۵۵۷۔ ۵۵۸۔ ۵۵۹۔ ۵۶۰۔ ۵۶۱۔ ۵۶۲۔ ۵۶۳۔ ۵۶۴۔ ۵۶۵۔ ۵۶۶۔ ۵۶۷۔ ۵۶۸۔ ۵۶۹۔ ۵۷۰۔ ۵۷۱۔ ۵۷۲۔ ۵۷۳۔ ۵۷۴۔ ۵۷۵۔ ۵۷۶۔ ۵۷۷۔ ۵۷۸۔ ۵۷۹۔ ۵۸۰۔ ۵۸۱۔ ۵۸۲۔ ۵۸۳۔ ۵۸۴۔ ۵۸۵۔ ۵۸۶۔ ۵۸۷۔ ۵۸۸۔ ۵۸۹۔ ۵۹۰۔ ۵۹۱۔ ۵۹۲۔ ۵۹۳۔ ۵۹۴۔ ۵۹۵۔ ۵۹۶۔ ۵۹۷۔ ۵۹۸۔ ۵۹۹۔ ۶۰۰۔ ۶۰۱۔ ۶۰۲۔ ۶۰۳۔ ۶۰۴۔ ۶۰۵۔ ۶۰۶۔ ۶۰۷۔ ۶۰۸۔ ۶۰۹۔ ۶۱۰۔ ۶۱۱۔ ۶۱۲۔ ۶۱۳۔ ۶۱۴۔ ۶۱۵۔ ۶۱۶۔ ۶۱۷۔ ۶۱۸۔ ۶۱۹۔ ۶۲۰۔ ۶۲۱۔ ۶۲۲۔ ۶۲۳۔ ۶۲۴۔ ۶۲۵۔ ۶۲۶۔ ۶۲۷۔ ۶۲۸۔ ۶۲۹۔ ۶۳۰۔ ۶۳۱۔ ۶۳۲۔ ۶۳۳۔ ۶۳۴۔ ۶۳۵۔ ۶۳۶۔ ۶۳۷۔ ۶۳۸۔ ۶۳۹۔ ۶۴۰۔ ۶۴۱۔ ۶۴۲۔ ۶۴۳۔ ۶۴۴۔ ۶۴۵۔ ۶۴۶۔ ۶۴۷۔ ۶۴۸۔ ۶۴۹۔ ۶۵۰۔ ۶۵۱۔ ۶۵۲۔ ۶۵۳۔ ۶۵۴۔ ۶۵۵۔ ۶۵۶۔ ۶۵۷۔ ۶۵۸۔ ۶۵۹۔ ۶۶۰۔ ۶۶۱۔ ۶۶۲۔ ۶۶۳۔ ۶۶۴۔ ۶۶۵۔ ۶۶۶۔ ۶۶۷۔ ۶۶۸۔ ۶۶۹۔ ۶۷۰۔ ۶۷۱۔ ۶۷۲۔ ۶۷۳۔ ۶۷۴۔ ۶۷۵۔ ۶۷۶۔ ۶۷۷۔ ۶۷۸۔ ۶۷۹۔ ۶۸۰۔ ۶۸۱۔ ۶۸۲۔ ۶۸۳۔ ۶۸۴۔ ۶۸۵۔ ۶۸۶۔ ۶۸۷۔ ۶۸۸۔ ۶۸۹۔ ۶۹۰۔ ۶۹۱۔ ۶۹۲۔ ۶۹۳۔ ۶۹۴۔ ۶۹۵۔ ۶۹۶۔ ۶۹۷۔ ۶۹۸۔ ۶۹۹۔ ۷۰۰۔ ۷۰۱۔ ۷۰۲۔ ۷۰۳۔ ۷۰۴۔ ۷۰۵۔ ۷۰۶۔ ۷۰۷۔ ۷۰۸۔ ۷۰۹۔ ۷۱۰۔ ۷۱۱۔ ۷۱۲۔ ۷۱۳۔ ۷۱۴۔ ۷۱۵۔ ۷۱۶۔ ۷۱۷۔ ۷۱۸۔ ۷۱۹۔ ۷۲۰۔ ۷۲۱۔ ۷۲۲۔ ۷۲۳۔ ۷۲۴۔ ۷۲۵۔ ۷۲۶۔ ۷۲۷۔ ۷۲۸۔ ۷۲۹۔ ۷۳۰۔ ۷۳۱۔ ۷۳۲۔ ۷۳۳۔ ۷۳۴۔ ۷۳۵۔ ۷۳۶۔ ۷۳۷۔ ۷۳۸۔ ۷۳۹۔ ۷۴۰۔ ۷۴۱۔ ۷۴۲۔ ۷۴۳۔ ۷۴۴۔ ۷۴۵۔ ۷۴۶۔ ۷۴۷۔ ۷۴۸۔ ۷۴۹۔ ۷۵۰۔ ۷۵۱۔ ۷۵۲۔ ۷۵۳۔ ۷۵۴۔ ۷۵۵۔ ۷۵۶۔ ۷۵۷۔ ۷۵۸۔ ۷۵۹۔ ۷۶۰۔ ۷۶۱۔ ۷۶۲۔ ۷۶۳۔ ۷۶۴۔ ۷۶۵۔ ۷۶۶۔ ۷۶۷۔ ۷۶۸۔ ۷۶۹۔ ۷۷۰۔ ۷۷۱۔ ۷۷۲۔ ۷۷۳۔ ۷۷۴۔ ۷۷۵۔ ۷۷۶۔ ۷۷۷۔ ۷۷۸۔ ۷۷۹۔ ۷۸۰۔ ۷۸۱۔ ۷۸۲۔ ۷۸۳۔ ۷۸۴۔ ۷۸۵۔ ۷۸۶۔ ۷۸۷۔ ۷۸۸۔ ۷۸۹۔ ۷۹۰۔ ۷۹۱۔ ۷۹۲۔ ۷۹۳۔ ۷۹۴۔ ۷۹۵۔ ۷۹۶۔ ۷۹۷۔ ۷۹۸۔ ۷۹۹۔ ۸۰۰۔ ۸۰۱۔ ۸۰۲۔ ۸۰۳۔ ۸۰۴۔ ۸۰۵۔ ۸۰۶۔ ۸۰۷۔ ۸۰۸۔ ۸۰۹۔ ۸۱۰۔ ۸۱۱۔ ۸۱۲۔ ۸۱۳۔ ۸۱۴۔ ۸۱۵۔ ۸۱۶۔ ۸۱۷۔ ۸۱۸۔ ۸۱۹۔ ۸۲۰۔ ۸۲۱۔ ۸۲۲۔ ۸۲۳۔ ۸۲۴۔ ۸۲۵۔ ۸۲۶۔ ۸۲۷۔ ۸۲۸۔ ۸۲۹۔ ۸۳۰۔ ۸۳۱۔ ۸۳۲۔ ۸۳۳۔ ۸۳۴۔ ۸۳۵۔ ۸۳۶۔ ۸۳۷۔ ۸۳۸۔ ۸۳۹۔ ۸۴۰۔ ۸۴۱۔ ۸۴۲۔ ۸۴۳۔ ۸۴۴۔ ۸۴۵۔ ۸۴۶۔ ۸۴۷۔ ۸۴۸۔ ۸۴۹۔ ۸۵۰۔ ۸۵۱۔ ۸۵۲۔ ۸۵۳۔ ۸۵۴۔ ۸۵۵۔ ۸۵۶۔ ۸۵۷۔ ۸۵۸۔ ۸۵۹۔ ۸۶۰۔ ۸۶۱۔ ۸۶۲۔ ۸۶۳۔ ۸۶۴۔ ۸۶۵۔ ۸۶۶۔ ۸۶۷۔ ۸۶۸۔ ۸۶۹۔ ۸۷۰۔ ۸۷۱۔ ۸۷۲۔ ۸۷۳۔ ۸۷۴۔ ۸۷۵۔ ۸۷۶۔ ۸۷۷۔ ۸۷۸۔ ۸۷۹۔ ۸۸۰۔ ۸۸۱۔ ۸۸۲۔ ۸۸۳۔ ۸۸۴۔ ۸۸۵۔ ۸۸۶۔ ۸۸۷۔ ۸۸۸۔ ۸۸۹۔ ۸۹۰۔ ۸۹۱۔ ۸۹۲۔ ۸۹۳۔ ۸۹۴۔ ۸۹۵۔ ۸۹۶۔ ۸۹۷۔ ۸۹۸۔ ۸۹۹۔ ۹۰۰۔ ۹۰۱۔ ۹۰۲۔ ۹۰۳۔ ۹۰۴۔ ۹۰۵۔ ۹۰۶۔ ۹۰۷۔ ۹۰۸۔ ۹۰۹۔ ۹۱۰۔ ۹۱۱۔ ۹۱۲۔ ۹۱۳۔ ۹۱۴۔ ۹۱۵۔ ۹۱۶۔ ۹۱۷۔ ۹۱۸۔ ۹۱۹۔ ۹۲۰۔ ۹۲۱۔ ۹۲۲۔ ۹۲۳۔ ۹۲۴۔ ۹۲۵۔ ۹۲۶۔ ۹۲۷۔ ۹۲۸۔ ۹۲۹۔ ۹۳۰۔ ۹۳۱۔ ۹۳۲۔ ۹۳۳۔ ۹۳۴۔ ۹۳۵۔ ۹۳۶۔ ۹۳۷۔ ۹۳۸۔ ۹۳۹۔ ۹۴۰۔ ۹۴۱۔ ۹۴۲۔ ۹۴۳۔ ۹۴۴۔ ۹۴۵۔ ۹۴۶۔ ۹۴۷۔ ۹۴۸۔ ۹۴۹۔ ۹۵۰۔ ۹۵۱۔ ۹۵۲۔ ۹۵۳۔ ۹۵۴۔ ۹۵۵۔ ۹۵۶۔ ۹۵۷۔ ۹۵۸۔ ۹۵۹۔ ۹۶۰۔ ۹۶۱۔ ۹۶۲۔ ۹۶۳۔ ۹۶۴۔ ۹۶۵۔ ۹۶۶۔ ۹۶۷۔ ۹۶۸۔ ۹۶۹۔ ۹۷۰۔ ۹۷۱۔ ۹۷۲۔ ۹۷۳۔ ۹۷۴۔ ۹۷۵۔ ۹۷۶۔ ۹۷۷۔ ۹۷۸۔ ۹۷۹۔ ۹۸۰۔ ۹۸۱۔ ۹۸۲۔ ۹۸۳۔ ۹۸۴۔ ۹۸۵۔ ۹۸۶۔ ۹۸۷۔ ۹۸۸۔ ۹۸۹۔ ۹۹۰۔ ۹۹۱۔ ۹۹۲۔ ۹۹۳۔ ۹۹۴۔ ۹۹۵۔ ۹۹۶۔ ۹۹۷۔ ۹۹۸۔ ۹۹۹۔ ۱۰۰۰۔ ۱۰۰۱۔ ۱۰۰۲۔ ۱۰۰۳۔ ۱۰۰۴۔ ۱۰۰۵۔ ۱۰۰۶۔ ۱۰۰۷۔ ۱۰۰۸۔ ۱۰۰۹۔ ۱۰۱۰۔ ۱۰۱۱۔ ۱۰۱۲۔ ۱۰۱۳۔ ۱۰۱۴۔ ۱۰۱۵۔ ۱۰۱۶۔ ۱۰۱۷۔ ۱۰۱۸۔ ۱۰۱۹۔ ۱۰۲۰۔ ۱۰۲۱۔ ۱۰۲۲۔ ۱۰۲۳۔ ۱۰۲۴۔ ۱۰۲۵۔ ۱۰۲۶۔ ۱۰۲۷۔ ۱۰۲۸۔ ۱۰۲۹۔ ۱۰۳۰۔ ۱۰۳۱۔ ۱۰۳۲۔ ۱۰۳۳۔ ۱۰۳۴۔ ۱۰۳۵۔ ۱۰۳۶۔ ۱۰۳۷۔ ۱۰۳۸۔ ۱۰۳۹۔ ۱۰۴۰۔ ۱۰۴۱۔ ۱۰۴۲۔ ۱۰۴۳۔ ۱۰۴۴۔ ۱۰۴۵۔ ۱۰۴۶۔ ۱۰۴۷۔ ۱۰۴۸۔ ۱۰۴۹۔ ۱۰۵۰۔ ۱۰۵۱۔ ۱۰۵۲۔ ۱۰۵۳۔ ۱۰۵۴۔ ۱۰۵۵۔ ۱۰۵۶۔ ۱۰۵۷۔ ۱۰۵۸۔ ۱۰۵۹۔ ۱۰۶۰۔ ۱۰۶۱۔ ۱۰۶۲۔ ۱۰۶۳۔ ۱۰۶۴۔ ۱۰۶۵۔ ۱۰۶۶۔ ۱۰۶۷۔ ۱۰۶۸۔ ۱۰۶۹۔ ۱۰۷۰۔ ۱۰۷۱۔ ۱۰۷۲۔ ۱۰۷۳۔ ۱۰۷۴۔ ۱۰۷۵۔ ۱۰۷۶۔ ۱۰۷۷۔ ۱۰۷۸۔ ۱۰۷۹۔ ۱۰۸۰۔ ۱۰۸۱۔ ۱۰۸۲۔ ۱۰۸۳۔ ۱۰۸۴۔ ۱۰۸۵۔ ۱۰۸۶۔ ۱۰۸۷۔ ۱۰۸۸۔ ۱۰۸۹۔ ۱۰۹۰۔ ۱۰۹۱۔ ۱۰۹۲۔ ۱۰۹۳۔ ۱۰۹۴۔ ۱۰۹۵۔ ۱۰۹۶۔ ۱۰۹۷۔ ۱۰۹۸۔ ۱۰۹۹۔ ۱۱۰۰۔ ۱۱۰۱۔ ۱۱۰۲۔ ۱۱۰۳۔ ۱۱۰۴۔ ۱۱۰۵۔ ۱۱۰۶۔ ۱۱۰۷۔ ۱۱۰۸۔ ۱۱۰۹۔ ۱۱۱۰۔ ۱۱۱۱۔ ۱۱۱۲۔ ۱۱۱۳۔ ۱۱۱۴۔ ۱۱۱۵۔ ۱۱۱۶۔ ۱۱۱۷۔ ۱۱۱۸۔ ۱۱۱۹۔ ۱۱۲۰۔ ۱۱۲۱۔ ۱۱۲۲۔ ۱۱۲۳۔ ۱۱۲۴۔ ۱۱۲۵۔ ۱۱۲۶۔ ۱۱۲۷۔ ۱۱۲۸۔ ۱۱۲۹۔ ۱۱۳۰۔ ۱۱۳۱۔ ۱۱۳۲۔ ۱۱۳۳۔ ۱۱۳۴۔ ۱۱۳۵۔ ۱۱۳۶۔ ۱۱۳۷۔ ۱۱۳۸۔ ۱۱۳۹۔ ۱۱۴۰۔ ۱۱۴۱۔ ۱۱۴۲۔ ۱۱۴۳۔ ۱۱۴۴۔ ۱۱۴۵۔ ۱۱۴۶۔ ۱۱۴۷۔ ۱۱۴۸۔ ۱۱۴۹۔ ۱۱۵۰۔ ۱۱۵۱۔ ۱۱۵۲۔ ۱۱۵۳۔ ۱۱۵۴۔ ۱۱۵۵۔ ۱۱۵۶۔ ۱۱۵۷۔ ۱۱۵۸۔ ۱۱۵۹۔ ۱۱۶۰۔ ۱۱۶۱۔ ۱۱۶۲۔ ۱۱۶۳۔ ۱۱۶۴۔ ۱۱۶۵۔ ۱۱۶۶۔ ۱۱۶۷۔ ۱۱۶۸۔ ۱۱۶۹۔ ۱۱۷۰۔ ۱۱۷۱۔ ۱۱۷۲۔ ۱۱۷۳۔ ۱۱۷۴۔ ۱۱۷۵۔ ۱۱۷۶۔ ۱۱۷۷۔ ۱۱۷۸۔ ۱۱۷۹۔ ۱۱۸۰۔ ۱۱۸۱۔ ۱۱۸۲۔ ۱۱۸۳۔ ۱۱۸۴۔ ۱۱۸۵۔ ۱۱۸۶۔ ۱۱۸۷۔ ۱۱۸۸۔ ۱۱۸۹۔ ۱۱۹۰۔ ۱۱۹۱۔ ۱۱۹۲۔ ۱۱۹۳۔ ۱۱۹۴۔ ۱۱۹۵۔ ۱۱۹۶۔ ۱۱۹۷۔ ۱۱۹۸۔ ۱۱۹۹۔ ۱۲۰۰۔ ۱۲۰۱۔ ۱۲۰۲۔ ۱۲۰۳۔ ۱۲۰۴۔ ۱۲۰۵۔ ۱۲۰۶۔ ۱۲۰۷۔ ۱۲۰۸۔ ۱۲۰۹۔ ۱۲۱۰۔ ۱۲۱۱۔ ۱۲۱۲۔ ۱۲۱۳۔ ۱۲۱۴۔ ۱۲۱۵۔ ۱۲۱۶۔ ۱۲۱۷۔ ۱۲۱۸۔ ۱۲۱۹۔ ۱۲۲۰۔ ۱۲۲۱۔ ۱۲۲۲۔ ۱۲۲۳۔ ۱۲۲۴۔ ۱۲۲۵۔ ۱۲۲۶۔ ۱۲۲۷۔ ۱۲۲۸۔ ۱۲۲۹۔ ۱۲۳۰۔ ۱۲۳۱۔ ۱۲۳۲۔ ۱۲۳۳۔ ۱۲۳۴۔ ۱۲۳۵۔ ۱۲۳۶۔ ۱۲۳۷۔ ۱۲۳۸۔ ۱۲۳۹۔ ۱۲۴۰۔ ۱۲۴۱۔ ۱۲۴۲۔ ۱۲۴۳۔ ۱۲۴۴۔ ۱۲۴۵۔ ۱۲۴۶۔ ۱۲۴۷۔ ۱۲۴۸۔ ۱۲۴۹۔ ۱۲۵۰۔ ۱۲۵۱۔ ۱۲۵۲۔ ۱۲۵۳۔ ۱۲۵۴۔ ۱۲۵۵۔ ۱۲۵۶۔ ۱۲۵۷۔ ۱۲۵۸۔ ۱۲۵۹۔ ۱۲۶۰۔ ۱۲۶۱۔ ۱۲۶۲۔ ۱۲۶۳۔ ۱۲۶۴۔ ۱۲۶۵۔ ۱۲۶۶۔ ۱۲۶۷۔ ۱۲۶۸۔ ۱۲۶۹۔ ۱۲۷۰۔ ۱۲۷۱۔ ۱۲۷۲۔ ۱۲۷۳۔ ۱۲۷۴۔ ۱۲۷۵۔ ۱۲۷۶۔ ۱۲۷۷۔ ۱۲۷۸۔ ۱۲۷۹۔ ۱۲۸۰۔ ۱۲۸۱۔ ۱۲۸۲۔ ۱۲۸۳۔ ۱۲۸۴۔ ۱۲۸۵۔ ۱۲۸۶۔ ۱۲۸۷۔ ۱۲۸۸۔ ۱۲۸۹۔ ۱۲۹۰۔ ۱۲۹۱۔ ۱۲۹۲۔ ۱۲۹۳۔ ۱۲۹۴۔ ۱۲۹۵۔ ۱۲۹۶۔ ۱۲۹۷۔ ۱۲۹۸۔ ۱۲۹۹۔ ۱۳۰۰۔ ۱۳۰۱۔ ۱۳۰۲۔ ۱۳۰۳۔ ۱۳۰۴۔ ۱۳۰۵۔ ۱۳۰۶۔ ۱۳۰۷۔ ۱۳۰۸۔ ۱۳۰۹۔ ۱۳۱۰۔ ۱۳۱۱۔ ۱۳۱۲۔ ۱۳۱۳۔ ۱۳۱۴۔ ۱۳۱۵۔ ۱۳۱۶۔ ۱۳۱۷۔ ۱۳۱۸۔ ۱۳۱۹۔ ۱۳۲۰۔ ۱۳۲۱۔ ۱۳۲۲۔ ۱۳۲۳۔ ۱۳۲۴۔ ۱۳۲۵۔ ۱۳۲۶۔ ۱۳۲۷۔ ۱۳۲۸۔ ۱۳۲۹۔ ۱۳۳۰۔ ۱۳۳۱۔ ۱۳۳۲۔ ۱۳۳۳۔ ۱۳۳۴۔ ۱۳۳۵۔ ۱۳۳۶۔ ۱۳۳۷۔ ۱۳۳۸۔ ۱۳۳۹۔ ۱۳۴۰۔ ۱۳۴۱۔ ۱۳۴۲۔ ۱۳۴۳۔ ۱۳۴۴۔ ۱۳۴۵۔ ۱۳۴۶۔ ۱۳۴۷۔ ۱۳۴۸۔ ۱۳۴۹۔ ۱۳۵۰۔ ۱۳۵۱۔ ۱۳۵۲۔ ۱۳۵۳۔ ۱۳۵۴۔ ۱۳۵۵۔ ۱۳۵۶۔ ۱۳۵۷۔ ۱۳۵۸۔ ۱۳۵۹۔ ۱۳۶۰۔ ۱۳۶۱۔ ۱۳۶۲۔ ۱۳۶۳۔ ۱۳۶۴۔ ۱۳۶۵۔ ۱۳۶۶۔ ۱۳۶۷۔ ۱۳۶۸۔ ۱۳۶۹۔ ۱۳۷۰۔ ۱۳۷۱۔ ۱۳۷۲۔ ۱۳۷۳۔ ۱۳۷۴۔ ۱۳۷۵۔ ۱۳۷۶۔ ۱۳۷۷۔ ۱۳۷۸۔ ۱۳۷۹۔ ۱۳۸۰۔ ۱۳۸۱۔ ۱۳۸۲۔ ۱۳۸۳۔ ۱۳۸۴۔ ۱۳۸۵۔ ۱۳۸۶۔ ۱۳۸۷۔ ۱۳۸۸۔ ۱۳۸۹۔ ۱۳۹۰۔ ۱۳۹۱۔ ۱۳۹۲۔ ۱۳۹۳۔ ۱۳۹۴۔ ۱۳۹۵۔ ۱۳۹۶۔ ۱۳۹۷۔ ۱۳۹۸۔ ۱۳۹۹۔ ۱۴۰۰۔ ۱۴۰۱۔ ۱۴۰۲۔ ۱۴۰۳۔ ۱۴۰۴۔ ۱۴۰۵۔ ۱۴۰۶۔ ۱۴۰۷۔ ۱۴۰۸۔ ۱۴۰۹۔ ۱۴۱۰۔ ۱۴۱۱۔ ۱۴۱۲۔ ۱۴۱۳۔ ۱۴۱۴۔ ۱۴۱۵۔ ۱۴۱۶۔ ۱۴۱۷۔ ۱۴۱۸۔ ۱۴۱۹۔ ۱۴۲۰۔ ۱۴۲۱۔ ۱۴۲۲۔ ۱۴۲۳۔ ۱۴۲۴۔ ۱۴۲۵۔ ۱۴۲۶۔ ۱۴۲۷۔ ۱۴۲۸۔ ۱۴۲۹۔ ۱۴۳۰۔ ۱۴۳۱۔ ۱۴۳۲۔ ۱۴۳۳۔ ۱۴۳

انگور

پیکر دانش

حکیم محمد نبی قادری چال سوریہ مارچ و مئی

جنت کے بیویوں میں سے ہے۔ جنت کے بیویوں سے وہ شمار کئے جاتے ہیں جو تئیر کے بعد پناہ دیتے ہیں۔

مزانج۔ خام انگور سرد ۲ خشک ۱

پختہ انگور سرد ۱ تر ۱

پختہ انگور گرم ۲ خشک ۱

خواص انگور۔ خام۔ بھوک لگاتا ہے۔ صفراء کی تری کو کم کرتا ہے۔

انگوچت مفرح اور مسکن بدن ہے۔

انگوچکے فصل سے گڑ لکڑی زین کو فدا خون یا شال ہوتا ہے

کشمش

مفرح مفرح بدن ہے مفرح مفرح ہے مفرح مفرح ہے مفرح مفرح ہے مفرح مفرح ہے

مقدار خوراک۔ ۲۰ زودانہ

رکتہ کرایج تر مفرح مفرح ہے مفرح مفرح ہے مفرح مفرح ہے مفرح مفرح ہے

بالنسہ (اٹروسہ)

خیال بیشتر اطباء۔ ۷۔ پیچہ در پیچہ گرم خشک

خیال بعض اطباء۔ ۷۔ اور سوے در پیچہ گرم خشک

۱۱۔ بعض نے پیچہ در پیچہ گرم خشک۔

خیال حکیم محمد نبی چال سوریہ صاحب۔ ۱۱۔ گرم خشک ۱۱۔

شناخت۔ پودا۔ ۱۱۔ جھاڑی نما پودا ہے۔ اور پتوں ایک سے دو گہرے ہوتے ہیں۔ پتوں کی صورت میں سفید پھل

تھے ہیں۔

نام پیدائش۔ ہندوستان و پاکستان کے بیشتر مقامات پر ہوتا ہے۔

اقوال و خواص۔ فسیق نفس کے لیے بہترین دوا ہے۔ بھادوں میں مہیا ہے۔ مصلحی حری۔

قرباؤینوں کی رو سے۔ قائل گرم خشک۔

خوراک برگ۔ سفوف کی سریت میں بگ اڈوہ

۱۱۔

خوراک جو شانہ۔ ۱۱۔

۱۱۔ کے پتے در کے پتے بہترین دوا ہے جو فو مدوں چاہتا اور دیگر مہکتی حرکات میں نام کیا جاتا ہے۔

خانہ اتی معمولات۔ ہمارے ذہن و صورت میں یہ زورہ گرم ایک ہفتہ ہفتی میں چار روز چار تہہ پاک و کی نسبت میں دیتے ہیں

میرے والد حکیم صاحب ملک حکیم جلیل خاں صاحب
مردم و مضع، رنگ اندوس کے پتوں کا ملک نکال کر ۲۰۔ ۲۱ کی ہڈیا
میں کسی مناسب درجہ کے ساتھ استعمال کرتے تھے۔ عام
طو پر شہد میں ملاک دیا کرتے تھے۔ اور مقررہ کے تجربہ میں
کا ملک تیارہ کوثر ہے۔ دوسرے علاوہ دوسرے ملازمین
خاص خواہ فرما نہیں رکھتا۔ مثلاً مراض مصطفیٰ خوں بخاروں
کے لیے۔

یہیچ یا نسہ :- سفوف یا جوشامہ بخاروں میں فائدہ مند ہے۔
ہیٹ کے کیڑوں کو مار کر نکالتا ہے۔ لیکن اس سے دوزن
فعل ضعیف ہیں۔

گل یا نسہ :- اس کے پتوں کے آخری حصہ میں شربتی
کاماب مایع ہوتا ہے۔ اس پر شہد کی ٹھکیاں بے مشاعر
بیٹھتی ہیں۔ جہاں اڑوسہ کے پتے پودے بجڑت ہوئی ہیں
شہد کی ٹھکیوں کو چمتہ لے لے کر تروہ شہدوم کے لیے مفید
ثابت ہو سکتا ہے۔

لیکن میرے والد میرے برادری کے تجربہ میں جیسا کہ
میں اس کا تجربہ نہیں کیا۔ اس کے پتوں کی گل خد بھی بنائی جاتی
ہے۔ اس کی گل خد کاں کھن میں مفید پائی گئی ہے۔ اس
کی گل خد بطور گل خد گلاب تیار ہوتی ہے۔
خوراک گل خد :- ایک سے دو تولہ تک۔

حکیم اہل خاں صاحب کے دور میں ہندوستان
دماغناس کی گل خد تیار کرتا تھا۔ جو کہ کال فروخت ہوتی تھی
حکیم اہل خاں صاحب کی وفات کے بعد وہاں سے میری اس
کی تیار ہی نہ ہو گئی۔

اس کے علاوہ قرابادینی کتب اور کتابوں میں

پتوں کے استعمال کا خاص ذکر نہیں ہے۔
جوہر :- رنگ اڑوسہ کا ملک نکال کر ۲۰ کی ہڈیا
اڑا جا سکتا ہے۔ لیکن سب سے جوہر سید سے زیادہ فائدہ مند
ثابت ہو۔

خوراک جوہر تک اڑوسہ :- چار چائے کے ایک
تک۔

گاجر

ایک رنگاوی ہے۔

مزاج :- بعض جبار پیچے درجہ میں گرم ہوتا ہے۔ بعض اظہا
نحوہ دوسرے درجہ میں گرم و تر کہتا ہے۔ ہر حال گاجر خشک
جھننے کے بعد دوسرے درجہ میں گرم اور پیچے درجہ میں
خشک ہوجاتی ہے۔

قرابادینی خواص :- دل کو تعویذ دیتی ہے۔ معزز بن
ہے۔ جسم کو گرم رکھتی ہے۔ وزن کو بڑھاتی ہے
خشک گاجر مفرج اور خفیت میں متوی باہ بھی ہے۔

قانی تجربات :- گاجر بہترین متوی قلب ہے۔ اختلاج
کو دور کرتی ہے۔ اختلاج خواہ کتنا بڑا کیوں نہ ہو۔

اختلاج قلب کیلئے طریقہ استعمال :- ٹکی کی ہڈی
کو سی رکال میں اس کی ایک دفعہ پانی سے ترکیبیں برسی پانی
میں ڈبو کر ابر نکالیں۔ ایک گاجر تراش کر دیاں سے گاجر
کا ڈنٹھل ڈنڈہ کر دیں اور چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کے ٹکڑے
میں چن دیں اس پیک دیں گلاب کی پٹیاں ڈال کر بعد ایک تولہ
چینی چھڑک دیں۔ اعدادات کو شہد میں رکھ دیں۔ صبح
صبح طلوع آفتاب سے قبل گلاب پٹیاں سمیت گاجر کھالیں

س کا استعمال دس پندرہ روز کافی ہے ۔

گاجر کا ذائقہ ثقیل و ریجیم و دس میں کون
فائدہ مدحیرہ نظر نہیں ہے ۔

دیگر استعمال گاجر ۔ گاجر کی مصدقہ بید نش
سے پتے کو خشک کر کے سفوف منضوع ہے ۔

خوراک ۔ ۳-۴ ماش صبح شام استعمال کرائیں
اس کا ترشہ بوسنے کے علاوہ خوم اور سکون پیدا ہے

آرٹھریٹس گر و تھک کا طریقہ ۔ گاجر کے پتوں کو اس
طرح کاٹیں کہ آدھا آدھا انچ قائم رہیں ۔ پھر گاجر کی چندی

کو ایک بجھ کر کچھ کر پاقے کاٹیں ۔ ان کو پیسے تمام
پر دیکھیں ۔ ہاں ہر وقت ہائی کی کمی رہتی ہو ۔ شفا منگوں کے

پیسے میں کچھ پیسے ہیں دس دن پر صوبہ نہیں پڑنے پائے

ان ڈنٹوں میں سے ہر ایک ہر ایک پتے بھوسے کے پتے
آدھ ڈنٹ ایک بھوسے کے پتے بھوسے کے پتے
و ایک ہوتے ہیں ۔

گاجر کا دھیرہ صرف ہر دس دن کی نفیہ طاعت
دینا ہے ۔ اگر انہی میں دس دن کی نفیہ طاعت
تو بھوک کر بڑھا ہے ۔ ہضم کی کثرت کو دس دن کا ہے ۔ خشک گاجر

بستر مریات و عریات میں استعمال ہوتا ہے ۔

گاجر کے بیج ۔ گرم خشک میں در معویہ ہاں ہیں ۔
مقویہ ہاں میں بین میں سفوف ہوتے ہیں ۔ گاجر کا تنہا سٹو

۴ گرم کی حراک میں استعمال کر دھتے تروہ میں
نفیہ اساتذہ کتاب ہے ۔



یادِ حلیب

وفات ۱۵ جون ۱۹۹۱ء

بیل چمن سے رنگتی، ویرانہ سا گیب سینا شکستہ ہر گنتی پہنا ز سا گیب
سے کے بغیر نام کاٹے خانہ ز گیب گم ہر گنتیں حسیقتیں افسانہ ز گیب

پہلے ہی دل کٹی نہیں میں دنہا میں

جب تم نہیں تو کچھ بھی نہیں دنگوں

کی تک جو تھا چمن میں کہاں کس طرف گیا؟ بنے ہیں، بے مرام، وہاں کس طرف گیا؟
آخر دراستے وہم و گماں کس طرف گیا؟ بے باغباں ادھر سر و نداں کس طرف گیا؟

مایہ بھی میں کے قد کا تہل آب تھا

دورانِ سنا گار کا جراثیم تھا

کوہ و دامن میں تازگی اشعر کے دم سے تھی صحن چمن میں شستگی اشعر کے دم سے تھی
شعرو سخن میں شستگی اشعر کے دم سے تھی ہر آنکھ میں زندگی اشعر کے دم سے تھی

سب دلتیں تھیں اشعر شب زندہ دار

کچھ اور اشعر مانگتے پروردگار سے

جب غنم سجانے کو احباب آئیں گے میس و نشاطِ رُوح کے سامان لائیں گے
دیوارِ ریات کو جہت بنائیں گے گل ہونگے ہر طرف کے وہ خوشبو پائیں گے

ڈھونڈے گی ہر طرف تجھے چشمِ وفا پسند

یہ نہتیاں یاد کریں گے نیاز مند

پھولوں کی خوشبو چمکے گی تم یاد آؤ گے بیل چمن میں چمکے گی تم یاد آؤ گے
کوئل کی کوک بیکے گی تم یاد آؤ گے یادوں کی آگ دیکے گی تم یاد آؤ گے

برسات میں ستارے کی ٹھنڈی ہٹا کی چوٹ

پڑھانے لگی، مجھ سے گی برسوں پانی چوٹ

کام کی باتیں

○ حکمت ایک درخت ہے جوں سے لگتا ہے، اُور زبان سے نکلتا ہے ○ اگر اپنے بھائی کے حقوق میں دستاغلائی کی یہ سمجھ کر کہ وہ بھائی ہے، یا دیگر کے چہرہ و تیرے لیے بھائی نہیں رہے گا ○ نادان کی مدتی سے پہنا پاہیئے۔ کیونکہ وہ تجھے فائدہ پہنچانے کے لیے جو کام کرے گا اس سے نقصان پہنچے گا ○ لوگ شل درختوں کے ہیں جو ایک ہی پانی سے سینچے جلتے ہیں لیکن ٹھہر (پھل) مختلف دیتے ہیں ○ احمق کا بہترین جواب سکوت ہے ○ دل تجھ کو نفع نہیں پہنچا سکتا جب تک وہ تجھ سے جلا نہ ہو ○ اچھا کام نہ کرنے کی نسبت بڑے کام سے پہنا بہتر ہے ○ بہترین انسان وہ ہے جو دوسرے انسانوں کے کام آئے ○ عاجز ترین انسان وہ ہے جو اپنی اصلاح کھنٹے سے عاجز ہو۔

حضرت عمرؓ کے چند نکاحات میں ایک شخص نے اپنے نادان کسبے ایک گروہ کو فروغ کیا لیکن اس کی نام **حکایت** اُور سنے پر ناکہ نہیں ہوا مگر یہ بات میں لیے ہوئے اپنے مکان سے باہر آیا۔ اس خیال سے کوئی راہ چلتا ہوا شخص نے اس سے مدد حاصل کر کے اسی انتظار میں کھڑا تھا کہ اسے یہ شاب کہ حاجت تیری مکان کی کٹشے پر رفع حاجت کے لیے گیا وہاں ایک بھاری میں متولی کہ ریکھا کہ گردن کٹی ہوئی اور خون گردن سے نکل رہا تھا جس کا تازہ ہوا کہ چند منٹ پہلے کسی نے قتل کیسے، ابھی وہ اپنی حیرت پر غالب ہی نہیں آیا تھا کہ اُدھر سے چند آدمی گروہ سے اُدھر سے فوراً پکڑا۔ اور حضرت عمرؓ کے سامنے معروض آوردہ پھری متولی کی لاش سے پیش کیا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے قصاص کا حکم دیا۔ بہت سے لوگ جمع ہو گئے۔ جلاوٹے جب گردن اُڑ کا اُدھ کیا ایک جوان نے مجمع میں سے نکل کر جلاوٹ کے حکم کا کہ سب نے گناہ کو قتل و کر قاتل میں ہوں یہ خبر حضرت عمرؓ کی ہنسپال گئی غلیظاتی نے فرمایا کہ جس شخص نے قتل کا اقرار کیا ہے اس سے قصاص یا جلتے اور پہلے قصص کو چھوڑ دیا جائے حضرت علیؓ کا اطلاع ہوئی آپ تشریف لائے اور جلاوٹ کے قصص سے منع کیا اور حضرت عمرؓ کے پاس تشریف سے گئے اور فرمایا کہ سب قصص کو بھی چھوڑ دیا جائے حضرت عمرؓ نے دیا لٹ کیا جب وہ سب سے قصص نے قتل کا اقرار کر لیا پھر سے کیوں پھر پڑ جائے۔ حضرت علیؓ نے جواب دیا کہ یہ صحیح ہے کہ اس نے ایک قصص کو قتل کیا۔ لیکن پہلے قصص کی زندگی کا باعث ہوا۔ اس بنا پر قتل لازم نہیں خصوصاً جب کہ مقتول کے رشتہ قصاص کا مطالبہ کرنے کے لیے موجود نہیں۔ ممکن ہے وہ خون بہا لیکن قصص سے تیار ہو جلتے ہیں کہ حضرت عمرؓ نے دوسرے شخص کی رہائی کا حکم جاری کیا ۛ

افضل نیات

پاکستانی کے دار الحکومت اسلام آباد میں طلبہ جدید پر کانفرنس ہو رہی تھی، ہر نئی چیز پانچ سالوں کا امتحان لگے بغیر نہ لگے۔ کیا تین دن کا کانفرنس طلبہ پر رونق لگے۔

مرث ملک جی سے نہیں سات سو سو پار سے بھی لوگ آئے تھے۔ وہاں کانفرنس چلنے کا دفتر ہوا تو کھسکتے کچھ اور بھی سات سو پار سے آئے ایک پروفیسر کے گھر سے جو گئے تعارف اور امیر تعداد میں پروفیسر نے کچھ زیادہ دیکھا دیا، اب وہ انٹرنیشنل نیات سے اور دانش کی تیار رہی، مسیحا نے ملایا اور کائنات پر باہمی کرتے رہے۔

ایک لکٹ پروفیسر نے چوبیسے آپ کی انگریز سب سے بہتر اور افضل لڑائی کو ان ہی ہے۔ ایک سوال چل گیا اس پر جواب دہ سے بھی چل گیا۔ کس کو بہتر کہیں اور پھر کہیں۔ کبھی گندم کبھی زیتون تو کبھی کچھ دھنیں جی آئے لیکن سوچا آخر قدرت کی رہی ہوئی اور نہات میں کیا کی گئی ہے۔

پروفیسر صاحب جواب کے انتظار میں تھے۔ سوچنے لے رہے جناب قدرت کی سائی ہوئی تباہت میری نظروں کا دل اور مکمل ہیں سوچتی اپنی انارہیت میں کہ سے کمر نہیں رہا سوال سب سے افضل پڑے گا تو میری نظروں کا جھانک رہی ہے جس کا ذکر قرآن میں اور القرآن میں موجود ہے۔ پروفیسر صاحب پہلے وہ کہیں کہہ نہیں

تھے میرے نزدیک اس سب سے افضل پڑا دیا ہے جس میں سے ملنے لڑکے و بزرگ کا نور افشاں، عینیت ہے جب حضرت موسیٰ علیہ السلام کو دلوں پر گئے تو انہیں اللہ کا نور ایک جھاڑی میں نظر آیا، میری ابتدائی تحقیق اس نتیجہ پر پہنچے کہ وہ سناٹا کی جھاڑی تھی۔

میری تحقیق کو کم از کم اتنی تصدیق تو حاصل ہے کہ جب میں HEC کر رہا تھا تو میرے پروفیسر ڈاکٹر HOGG نے کہا، میں میں ANTHONY HOGG کیسٹا کیسٹا GLUCOSE کہتا تھا ہے جس کے بارے میں شہر چکا ہے، ۳۰ فی صد غریب کے سڑکوں میں نہیں ہے۔

پروفیسر HOGG نے کہا کیوں مختلف CHURCHES تھے اس کا جواب کیا جانتے جو سنا ہے یہ غریب سڑکوں کا بہتر ہے دو ہیں جانتے۔

پروفیسر نے میری طرف دیکھا اور پھر آٹھویں کی ہول جواب مختصر سا یہ بہت کشش کی یہ کامیابی نہ ہو سکی۔ ہر سنا ہے کوئی اور کشش کر رہا اور کیا وہی مطلب ہی کامیاب ہو جائے رہا سوال افضل ہوئی گا تو یہ بھی تو تحقیق کی مافی ہے۔

عملیت

الْمَعْرُوفَاتِ

درد و بیماری وغیرہ دوسرے فقیر و سدا ساس ہر

قسم کے درد، بیماری، سحر اور نظر بد وغیرہ کے لیے پڑھنا اور دم کرنا اور کھڑکھڑاندہا غیبی ہے۔

اگر کسی طالب علم کو تہجیر

امتحان میں کامیابی امتحان کے بارے میں

تشریش ہو تو وہ تین روزہ ایک نشست میں روزہ نہ پڑھو

قبلہ وہ بیٹھ کر گیارہ ہزار مرتبہ یا حیدر پڑھے لکھا اور

تہجیر حسب مراد نکلے گا۔

وَمِنْ أَلْفٍ مِّنْ مِّنْ يَّخَذُ

نودی سو ہر مِّنْ دُونِ شَيْءٍ آتَدَا

يُحْيِي بَنَاتَهُمْ كَحُبِّ الْيَتَامَىٰ وَالَّذِينَ

أَصَوَّ أَتَدَّ حَبًّا لِّقَوِّهِ وَلَوْ مِثْرَ

الَّذِينَ طَسَعُوا إِذْ يَبْزُونَ لَعَذَابُ

كَانَ الْقَوَّةَ جَمِيعًا لَا وَآلَا اللَّهُ شَدِيدُ

الْعَذَابِ ○ جس کا شہر نماض ہو اس آیت کو تہجیر

پر پڑھو کہ کھلاوے۔ اللہ تعالیٰ مہربان ہو ملے گا اگر

راضی ہے کہ نابالغ ہو تہجیر پر ہرگز اس کا اثر نہ ہوگا۔

فرزند صالح رَبِّ هَبْ لِي ذُرِّيَّةً

ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ

جس کو ادلاوے یا یوں ہو گئی ہو اس آیت کو پڑھا کہ

اس کی برکت سے نیک بیٹا عطا ہوگا۔ اللہ تعالیٰ۔

سورۃ الانعام جس میں اور غرض

کوئی مہم کے لیے چاہے پڑھ کر دعا کرے۔

اشارۃ تھوڑی پوری ہوگی۔

مَا اللَّهُ خَيْرٌ حَبِطَ

خوف از دشمن رَهْمًا أَوْ حَرَمًا

الْحَيَّ حَيِّينَ دُجِّنَ كَدَمِنَ سَعَرَبَ

اور کسی طرح کا بلا و محبت کا خوف ہو اور اس کو

شرکت سے پرہیز کرے، خدا تعالیٰ دشمنی دھو جائیگا

سورۃ مزل فرائی رزق کے

کشائش رزق لیے بہت ہی مفید ہے اس کی

ترکیب یہ ہے کہ ایک چمک چمک ہر روز وقت معین پر

گیارہ مرتبہ اور دشمن پڑھے پھر گیارہ سو گیارہ مرتبہ

یا مَعْنَى پڑھے پھر گیارہ مرتبہ سورۃ مزل اور قرین

بھی گیارہ مرتبہ روز شریف پڑھوے۔ جو اس عمل کو کرے

اللہ تعالیٰ غیب سے اس کی طرح طرح امداد فرمائیگا۔

لکھی (بچھاچھ)

ایک میں پانی ہلکا ایک آگ چلی کے زیر دیا لگا کر کے نکلتے نکلتے کے بعد جوتی پہن رہا تھا۔ اُسے بچھاچھ لکھی کہتے ہیں نہایت ہی خوشگوار اور دافع تشنگی ہے۔ بنگالیوں میں گھولا، اندھاری میں دوش، انگلیوں میں پیر، ایک عربی میں میض، ترکی میں ایران کہتے ہیں۔ ہندوؤں میں بچھاچھ ان کے جڑاظم بچھاچھ کو دھوپ میں رکھتے ہیں۔ شام کو کپڑے میں چھان کر ہڈیوں میں ڈال کر آگ پر رکھتے ہیں اور باجوہ پکائی میں ہیں کر تھوڑا تھوڑا بچھاچھ میں ڈالے اور لکڑی کے چمچ سے ہلاتے رہتے ہیں تاکہ گرم نہ ہو۔ جب وہ ایک جگہ سے آگ لگتی ہے اس قدر تیز سے بچھاچھ پکائی جاتا ہے کہ اس کو کچھ روک مانہ کھاتے ہیں اور باقی ماندہ رکھ دیتے ہیں۔ یہ صبح برف کی طرح جم جاتا ہے۔ صبح کو کھانے سے ان بچھاچھ کم لگتی ہے۔ پیشاب صحت آتا ہے۔ بعض زمینداروں کو ہم نے دیکھا ہے۔ پانی ملت آدھی ایک گدھے پر رکھ دیتا ہے اور ایک ایک گلاس بچھاچھ کا رکھ دیتے ہیں۔ ایک ایک قہر دیتی کھاتے ہیں اور بار بار بچھاچھ پیستے ہیں۔ مگر سیر میں حرکت نہیں دے سکتے۔ انسانی زبان میں کابیت مداح ہے۔ اس سے وہ کوئی ایک کھائی جلتے ہیں جسے قہر دیتے ہیں بہت تھوڑی جاتی ہے۔ طبی کا کوسے لکھنے کی آفاق بہت مفید ہے۔

مزاج اس کا سرد و تر اور بہ نسبت سہولت اس میں غائب ہے۔ غری کے جوش و شنگ کی کوٹھیں دیتی ہے۔ بھوک بیکار کرتی ہے۔ اور بچھاچھ لکھی سے بھوک لگتی ہے۔ صبح کی گرمی کے سوزش، تپ دق کی گرمی کے سوزش، حرارت جو ہرگز نہیں ہوتی ہوا۔ اس کو درک کرتی ہے۔ بچھاچھ میں نمک لگا کر پینا یا میسر کر اچھا کتا ہے۔ اسہال، دیہش، سنگری، گور شکم، داری کا کھار، استفادہ میں پانی آتا ہے۔ سب کے لیے پھیچو توتڑا دواس ہے۔ مٹی پینے سے بھوک نہ لگتی ہے۔ اور پیشاب کی مین کے لیے بہت مفید ہے۔ نمک نمک کے ساتھ پینے سے زہر یاد دہی ہوتی ہے۔ بچھاچھ سے تھنہ سے ہلکا کر پیشاب جو کھار، سوزش ملکا استعمال کریں۔ ترواد دوس کرتی ہے۔ فادر ہر جوانی میں کھاتہ لکھی سے زیادہ قوت بہشت ہے۔

موسم سہاویں مٹی، بادنی، لہا، صحرانہ، زنجب و شاد پانہ ہیں۔ تو بچھاچھ میں بہت مفید ہے۔ اور دل کے لیے بہت ہی مفید ہے۔ گرمی کے سبب اگر یہ قہر برائے تو بچھاچھ پلا آئندہ ہے۔ بچھاچھ میں بلکلیا، بسڈ یا آتا ہے۔ جو قہر، بھوک، کتبہ، نہایت خوشگوار اور دافع تشنگی ہے۔ بچھاچھ اور دغ، میض سرتر لکھی کہ حد کرتی ہے۔ پیاس بھاتی ہے۔ بدن شاکتی ہے۔ بدویں ہے۔ ماں بچے کو بد کرتی ہے۔ خون کی گرمی و جدت کو تسکین دیتی ہے۔ حرارت صمد، سوزش ملکا تشنگی حال گڑبگڑ گرم بری چیزوں کے ملنے کی طالع ہے۔ بچھاچھ میں دوا بچھاچھ کر پانی جاتے۔ ترہا پس، اسہال، دھوی، صفادہ میں صمد ہے کثرت نشہ دہیہ

کے ہمراہ مقوی سعدہ و جبکہ ہے۔ شہد میں طا کر ٹپاں کرتے سے سوزھوں کا درد دُکھ کرتے اور رات مضبوط کرنے میں موزن ہے۔ تنہم خود باریک کر کے فسی میں تین بار بھگو کر پھر تنک کر کے کھانے سے دن بھر پیاس نہیں لگتی۔

برایر امراض جبکہ سعدہ، شوگر، پانی بڑا پریشاں اور امراض قلب، سنگ گڑبہ،
لُتھی کا استعمال شانہ، بندش بول اور ٹی بی میں مفید ہے۔

جمل عظم

گولر کا پھول

اور ابھی تو سن سناؤں کو گولر سے پانچ
ایک برس ہوئے تھے۔ پھر بھی نہ فراموش
تھا۔ نہ دل ہو گئے تھے۔ اور کچھ بھرے بھرے نظر آنے لگے تھے
جانب سے کہ میں جس پر پہل پہل دیکھتا تھا وہ گولی تھی۔ کباب معلوم
پاٹ بار مسالہ والی شربت کا اور وہ تیرا تعلق معلوم نہ ہوا۔
پڑی کہ تو غرض دنیا زمانے کی صورت اور ہر حال میں ان نظر آنے
لگا تھا۔

پھر بھی کچھ پھر پر ہر طرف نظر لگایا۔ اس وقت نہ سے
پہلے والا انگرکھا کرتا۔ پانچ ماہ اور گولی۔ تو ہی رنگ رنگ کا گول
چمک رہی تھی کہ گولہ گولہ گولہ گولہ گولہ گولہ گولہ گولہ گولہ
تھا۔ چند دیکھ کر اس کے پاس سے لگا کوئی فرق نہیں پڑا تھا اور یہ
فرق تو پڑا ہے وقت سے پوچھا تھا کہ ہند کے انگرکے گولہ گولہ
دائیں طرف ہوتی تھی۔ دیکھ کر انگرکے کا بائیں طرف۔

ساریوں کا مطالعہ کرنے کے بعد یہی کہہ کر گیا تھا
تجربہ ہونے لگا۔ یہ تجبیر مگر اسی کا تھا اور کچھ دیکھا تھا۔ شہر
جموں اور ان کی عمارتوں والے وہ اتنی تجبیر دیکھنے کے لیے نچے
پڑے گھوڑوں سے ٹکڑے ہوتے تھے۔ اب چاندنی چوک سے گزرتے نظر
نہیں آتے تھے مگر شہر ہی ایسے پڑے گھر ہونے لگے تھے جن کے
دوازے و تعمیرات کو طرح کہہ کر کہہ کر دیکھتے تھے۔ غرض شہر سے
پہلے تھا صدر زمین آتے وہ کی شہر تھی مگر اب یہ سہمی کچھ نہ

نظر آنے لگی تھی۔ یہ گھر و خانے بھی گھوڑے سے غنیمت کی طرح ہجرت
کرتے نظر آ رہے تھے۔ شاید گھوڑا بھی اپنے والا کیسے کر چکا تھا۔
سن سناؤں کے سرکاری میں جہاں سے بیت سے لگے گئے وہاں گھوڑا
بھی نہ لگا۔

انے غصہ میں کچھ شیشے ہندوستان کی
شہر کو بلانے اور اس پر کیا تھا۔ شہر کو نصرت ہے۔
شہر کو بلانے کے ساتھ گولر اور گولر بھی لگا گیا۔ اب گولر اور سر ہوا
یہاں بچنے کے لیے دیکھا تھا۔ کوئی گولر اور گولر کے زمانے سے لگا
اُن تھی۔ مگر تو سو ہی اس نے ہتھیاروں سے ہنوز آگیا تھی۔

طبیعتیں اب بھال بھال تھیں۔ دل و دماغ کی افسا
بدلی تھی۔ پھر گولر اور گولر میں ناک خواہوں کا اثر ختم ہو چکا تھا
خواہوں کی رنگت بدلتی تھی۔ جادو تھی۔ دیکھنے والوں نے اب اپنے
غراب دیکھ کر افسانہ سے اپنی تجبیریں لیں۔ شریف منزل میں ایک
نیکسلی نے گولر کا پتوں دیکھا۔ اس کی بی بی نے سر ہونے پر ہی
ہونے لگا۔ یہاں کیا۔ پھر کیا تھا۔ شریف منزل میں سر ہونے پر گیا کہ
مجموعی پتوں نے گولر کا پتوں لکھتے دیکھا ہے۔ مگر ایک سلامت کا
لاٹھ ہوا۔ شہر کو زمین نے بلانے لیں اور وہاں دیکھ کر سہمی
کو کہہ سے شہر کی گھر میں خوش ہو گئی۔ اقبال والا پتہ پید ہوا
وہی کی کوئی بھی مشہور تھا۔ گولر کا پتوں لکھی کہ
نہ جو وہاں تجبیریں لکھ کر اہل خانہ کی۔

نہیں دیتے۔ مگر کسی کو دکھائی دے جائے تو مجھ کو کہ اس کا نصیب لیا گیا۔ کیا میں بیکٹھنے کے چھرا اور خواب بھی بیاں کیا ہے۔ شخصی کی رات کو سوتے سوتے سکھ لے گئی دیکھا کہ آسمانی سے نکتہ اتر رہا ہے، اور صبح کو بیبیوں میں پھر ایک شہر پڑا، میں نے یہ بھی ہو کر بشارت سمجھ لی۔

حکیم محمود خان سادات گزرا آدمی تھے غریبوں کی صحبت انسانی تھی، گھیس شاہ بوندوب کے ساتھ کھٹے کھٹے دل پیانہ باجٹے تھے۔ خواب دیکھنے اور بشارتیں پانے میں وہ بھی کم نہ تھے، ماحول نے بھی ایک خواب دیکھ لیا، اور ان کا خواب کسی استاد سے میں پٹیا تھا نہیں تھی، میری ہمدردی خواب دیکھا کہ فرزند پیدا ہوگا، ماحول قرائن ہے۔

حکیم محمود خان کا مطلب ہے کہ آپادہ گیا تھا۔ مگر لاپ زمانہ دور تھا اور ای کے لیے ایک نئی آواز تھی۔ جیجک موناں گئے۔ چکا تھا۔ مگر وہ موناں والی کی بیڑوں کو پٹا گیا تھا، سونہ، لوہے، بکھر سے بکھر نہیں آئے اسے اسے تیز بیبا میں ای اور میں اور وہ تیرا کی بڑوں میں مل گئے، جہیں جہلیوں کے نعل نے احکام ادا کرنا ہی نہیں تھی۔ دوسری رات میں اور وہاں کے بھائی طب پر بھی جھڑپا وقت آیا تھا تھا۔ اسے اب وہاں کی سرپرستی حاصل نہیں رہی تھی۔

شاہی طبیبوں کا زمانہ گزر چکا تھا۔ شاہ سے رشای طبیب سے ایک شاہی طبیب حکیم حسن ملتان لے آئے، یوں کا آکر کا وہی کراچے آپ کو بھوکا کر لیا، حکیم آغا جان میشر کا اب دل ٹھکانے نہیں تھا۔ روتے تھے، وہاں سرخروم کے مریض کھٹے تھے اور شاہ پور سے صاحب کے مولا کے بچے کا شہ تھے۔

ایسے وقت میں حکیم محمود خان طب کے پیشہ پڑا ہے

وہ ایسا وقت تھا کہ بچے اور وہاں کا اعتبار ختم ہو چکا تھا۔ حکیم محمود خان کے واسطے سے طب پر رقبہ بڑھ گیا۔ صاحب کمال حکیم تو وہ تھے، یہی کہ ان کے مولا کی شہرت اور نور پسلی ہوئی تھی مگر انہیں نے بڑا کام یہ کیا کہ طب کی روایت کا کام کی سرپرستی سے الگ کر کے تعلیم کے حوالے سے تقاضا دیا اور یہ امتواں کیا۔ ادھر یہاں شاہ ظفر تخت پر بیٹھے اور حکیم محمود خان شہر شہر پہ رونق افروز ہوئے۔ نمازیں شرعی تسبیحات کی ایک نئی دنیا سے روشناس ہو رہا تھا، اور اس سے الگ تعلیم کے ساتھ تعلیمات کی دنیا۔ اس دنیا میں روکر شرعی روایت کے وارث نے پڑائی دیا کہ ایک اذیت کے عالم میں کراہت اور صبر دیکھا۔ یہ اذیت اس کے جیسے کا جیسے ہی اور اسے تعلیم کے اور قیام لے آئے سونا بھٹی سے گھدی ہی کر نکلا اور حکیم محمود خان شہر کے آشوب کے بعد جہوستان کے خطر پہ ایک عوامی طبیب بن کر حکیم محمود خان نے سرکار و دربار کی سرپرستی کے خیال کو ترک کر کے خدمت خلق کو اپنی تہی سرگرمی کی بنیاد بنایا تھا، شہر کے بعد کے حالات میں صیب و دربار ختم ہو گیا تو اس جگہ کو معزیت اور اذیت زیادہ ہو گئی۔ دربار کی سرپرستی میں چٹے والے اور سے دربار آجٹنے کے بعد بلے آکر جہوستان اور ختم ہو گئے، حکیم محمود خان کے عمل نے طب کو دربار کے حوالے سے الگ کر کے ایک نئے حوالے سے منسلک کیا اور اسے حوالے سے بپا لیا۔ اب حکیم محمود خان کی شہرت مولانا حالی کے خطوط میں ہے:

اُس کا تھا دیوانہ نگاہ کا اور افشاں

ملک کا دن رات بتاتا تھا جہاں تانا بندھا

عفت ہماروں کو اس کے دہستے طے تھی دوا

فکر نذرانے کا تھا اس کو دھکے لانے کا تھا

شہر میں خواہ امیر ہو خواہ غریب کسی سے کوئی قیس نہیں لیتا

دوامت و بنا۔ فخر و پیسے والا گھنا۔ غریب غریب کے لیے

وقت کوئی قید نہ تھی۔ ہوا خوری کی نیت سے فتن میں ہوا

بھٹے۔ دیکھا کہ مہتر پریشان چلا آ رہا ہے۔ پوچھا، مہتر تہا ہی

مہترائی کا کیا حال ہے۔ گواہ کر دیا کہ حکیم کی بس چل

چلاؤ ہے۔ یہ سن کر گاڑی کو روکا فادم کو اندر بھیج کر دونوں

کا منہ دھجھنگلا، مہتر کو گاڑی میں بٹھایا۔ ہوا خوری قری

حکیم صاحب مہترائی کو دیکھنے جا رہے ہیں

خدمت خلق، عزت نفس، عام آدمی سے مراد

انرا سے عزت، ان اخلاقی لیاؤں پر اس بزرگ نے ہدایت

کو استوار کیا۔ مطب کہنے کے ساتھ درس و تدریس

کا سلسلہ بھی شروع کر دیا۔ آخر کوئی ہنر اس طرح قائم نہیں

رہتا کہ ایک فرد نے اپنے طور پر کمال حاصل کیا اور اپنا

کمال اپنے ساتھ لے گیا۔ یہ دونوں سے چھپا کر بیٹوں

کو سونپ گیا۔ علم و ہنر فرد کی نہیں انسانیت کی بانیاد

ہیں۔ حکیم محمود خان نے طب کی درس و تدریس کا سلسلہ

شروع کیا کہ یہ انتظام کیا کہ علم طب سیکھنے پڑھنے

خانانوں میں مقسود ہو سکے۔ یہ رہ پاسے۔ بلکہ ایک

قری روایت کے طور پر فرد کا پاسے۔ اسی سلسلہ

نے آگے چل کر مدرسہ طبیہ اور پھر طبیہ کالج کی شکل

اختیار کر لی تھی۔

دیے حکیم صاحب بیٹوں کو بھی تیار کر رہے

تھے۔ دو بیٹے تھے۔ عبدالحمید خان اور عاصم خان

دونوں کے تئیں تیار رہے تھے کہ صاحب کمال بنیں گے

مگر ابھی اس گھر میں ایک خوشی اور بڑی بولی تھی۔ شریف منزل

کو بھلی بیوہ کریمات یونہی تو نہیں ہوتی تھی اور حکیم محمود خان نے

غالب بے سبب تو نہیں دیکھا تھا وہ ۱۹۸۲ء تھا اور مال کی شہ

تھی کہ حکیم محمود خان کی میرا بیٹا پیدا ہوا نام اسکا محمد اعلیٰ رکھا گیا۔

(باقی آئیں)

مطبہ اجل

○ دو قاضی حکیم اجل خان (پراچین) لیسٹڈ، ریسرے روڈ — پرائی مارکل، لاہور

○ برسر بازار، راولپنڈی

○ ایم ایے جناح روڈ، کراچی، ایچ پی س مارکیٹ، گمشدہ پانی بزرگ، صدر، کراچی

○ چوک گٹ شکر پشاور — امین پور بازار، فیصل آباد — عینکاد روڈ، پاک پور، کوٹلی

○ رسول پانک، شجاع روڈ، لاہور — نزد بازار، سینا کپہی روڈ، ملتان

○ محلہ محمودی، اسلامی جیوٹ، دھرت، روڈ نزد ملتان چوکی، لاہور

اس خاندان کے افراد اس خدمت میں بھی شہرے کی کرتی قیس نہیں لیتے ہیں۔ سب ملاد آدمی، ہمیشہ ملنے کی دلی ضرورت



قریب

سیح الملک حکیم حافظ محمد اجمل خان

اور

ڈائریکٹ ہند لارڈ ہارڈنگ۔



PERMISSION No: 5374

Monthly

AJMAL

Lahore

No.7

(A Publication of Dawakhana Hakeem Ajmal Khan (Pvt) Ltd

Vol. 1

FAX



7120542

TEL



7354226

نزله، زکام اور کھانسی کے لیے مفید شربت۔



دواخانہ حکیم اسد اللہ خان میڈیکل سٹال لاہور

لاہور • کراچی • راولپنڈی • پشاور